www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ
رانچی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:13 Issue:165 21.06.2024 FRIDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:13 شمارہ:165/جمعہ/۲۱/جون/۲۰۲۴/مطابق/۱۴/ذی الحجہ ۱۴۴۵ھ/ صفحات:08

SCHOLARSHIP UPTO 100%
Helpline 8010-786-787
RMECT RoseMine™ EDUCATIONAL & CHARITABLE TRUST We Have A Dream to Educate You... ESTD.-2005
REGD. BY : INDIAN TRUST ACT. 1882 (GOVT. OF INDIA)
روزمائن
रोजमाईन
www.rosemine.in
roseminegroup@gmail.com
/rosemineofficial
आपके 100% तक कॉलेज फीस की जिम्मेदारी ट्रस्ट की है। हमारे मिशन 'संकल्प' में शामिल हों।
MEDICAL → BDS - 5 Year, PHARM.D - 6 Year
• 1 Lakhs Per Year 50% Scholarship
• 4 Lakhs Fifty Thousand for Full Course Without Hostel Fee
PARA-MEDICAL → B.SC NURSING, B.SCC OTT, ALL BRANCH
• 1000% Scholarship सिर्फ रहने और Exam Fees 80000 से 86000 Per Year
AWAIS AMBER
NATIONAL CAREER COUNSELOR CEO & FOUNDER SOCIAL ACTIVIST, ROSEMINE EDUCATIONAL TRUST
REG. OFF. (PATNA) : OPP. NEW PASSPORT OFFICE, ASHIANA DIGHA ROAD, NEAR KOTAK MAHINDRA BANK & ATM BUILDING, PATNA, (BIHAR) 9204-786-787

چھتیس گڑھ ہجومی تشدد: اس کے خلاف پارلیمنٹ میں سخت قانون لایا جائے

سیکولر پارٹیاں پارلیمنٹ میں قانونی سازی کیلیے پرزور آواز اٹھائیں: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی، 20 جون (یواین آئی) صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی نے چھتیس گڑھ میں ہوئے ماب لنچنگ کے واقعے پر اپنے گہرے دکھ اور سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہر چند کہ حالیہ پارلیمانی الیکشن میں ملک کے عوام کی اکثریت نے فرقہ پرستی اور نفرت کی سیاست کو مسترد کر دیا ہے مگر اس کے باوجود پچھلے کچھ برسوں سے فرقہ پرستوں نے لوگوں کے دلوں دماغ میں منافرت کا جو زہر بھرا ہے وہ پوری طرح سے ختم نہیں ہوا ہے ج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق چھتیس گڑھ کا یہ واقعہ اس کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ ایک بار پھر شر پسند عناصر نے درندگی اور حیوانیت کا مظاہرہ کرکے انسانیت کے دامن کو داغ دار کر دیا ہے۔مولانا مدنی نے کہا کہ سپریم کورٹ کی سخت ہدایت کے باوجود اس طرح کے افسوسناک واقعات کا سلسلہ رک نہیں رہا ہے۔ جبکہ 17 جولائی 2018 کو اس طرح کے واقعات پر سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے صاف لفظوں میں کہا تھا کہ کوئی شخص قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لے سکتا۔عدالت نے اس طرح کے واقعات کو روکنے کے لئے مرکز کو الگ سے ایک قانون بنانے کی ہدایت کی تھی۔ اب اگر اس کے بعد بھی اس طرح کے انسانیت سوز واقعات رونما ہو رہے ہیں تو اس کا صاف مطلب ہے کہ جو لوگ ایسا کر رہے ہیں، انہیں قانون کا کوئی ڈر اور خوف نہیں ہے۔انہیں یہ بھی یقین ہے کہ اگر پکڑے بھی گئے تو ان کا کچھ نہیں ہونے والا کیونکہ سپریم کورٹ کی ہدایت کے بعد بھی پارلیمنٹ میں الگ سے کوئی قانون نہیں لایا گیا۔ چند ریاستوں کو چھوڑ کر کسی نے بھی ہجومی تشدد کے خلاف قانون سازی نہیں کی۔قابل ذکر ہے کہ چند روز قبل چھتیس گڑھ کی راجدھانی رائے پور کے قریب آرنگ نامی مقام پر شرپسند عناصر کی ایک گروپ نے جانوروں سے لدے ہوئے ایک ٹرک کو روک لیا، اور ڈرائیور سمیت دیگر دونو جوانوں کو اس طرح پیٹا گیا کہ انہوں نے دم توڑ دیا۔ ان کا تعلق اتر پردیش کے سہارنپور، اور شاملی اضلاع سے ہے۔ان میں سے ایک کی موقع پر ہی موت ہوگئی تھی جبکہ دوسرے نے اسپتال پہنچتے ہی دم توڑ دیا تھا۔ان کے نام چاند میاں اور گڈو خان ہے۔ جبکہ تیسرے نوجوان صدام خان کی بھی بعد میں علاج کے دوران موت ہوگئی۔مولانا مدنی نے کہا کہ ہجومی تشدد دلی نہیں، ایک سیاسی مسئلہ ہے اور اسے سیاسی طور پر ہی حل کیا جاسکتا ہے۔اس لئے اب وقت آ گیا ہے کہ خود کو سیکولر کہنے والی پارٹیاں اس کے خلاف کھل کر میدان میں آئیں اور ہجومی تشدد کے خلاف قانون سازی کے لئے حکومت پر دباؤ ڈالیں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ تازہ واقعے سے اس بات کی تصدیق ہوگئی کہ ہجومی تشدد کو روکنے کے لئے نہ تو مرکز سنجیدہ ہے اور نہ ہی ریاستیں۔ بدلی ہوئی سیاسی صورتحال میں اس کے خلاف پوری مضبوطی کے ساتھ سیکولر پارٹیوں کو آواز اٹھانی چاہئے، آخر اس طرح کب تک مٹھی بھر لوگ قانون کو ہاتھ میں لے کر ایک خاص فرقے کو اپنی حیوانیت کا شکار بناتے رہیں گے؟ انہوں نے آگے کہا کہ اخباری رپورٹوں کے مطابق ٹرک پر بھینسیں لدی ہوئی تھیں۔ جب کہ بھینسوں کی خرید وفروخت تو ممنوع نہیں ہے، پھر فرقہ پرست عناصر نے ایسا کیوں کیا؟ اس کا جواب بہت آسان ہے، مذہب اور منافرت کی بنیاد پر۔مولانا مدنی نے بقرعید کے موقع پر اڑیسہ کے بالاسور میں ہونے والے واقعہ پر بھی گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک بھر میں فرقہ پرست عناصر کے حوصلے بلند ہیں، کیونکہ ان کے خلاف کسی بھی طرح کی قانونی کارروائی نہیں ہوتی۔مسلمانوں کے خلاف یہ سب کچھ منصوبہ بند طریقے سے ہو رہا ہے ایسا کرنے والوں کی گردنوں پر قانون کے ہاتھ نہیں پہنچ پاتے۔ایک طرف تو محض شک کی بنیاد پر گھروں پر بلڈوزر چلوادیا جاتا ہے وہیں دوسری طرف انسانی زندگیوں سے کھیلنے والے آزاد گھوم رہے ہیں۔آج کے نئے ہندوستان کی یہ ایک سچی اور بھیانک تصویر ہے۔انہوں نے کہا کہ چھتیس گڑھ واقعے میں میری معلومات کے مطابق اب تک کسی گرفتاری کا نہ ہونا یہ بتاتا ہے کہ قانون نافذ کرنے والوں کے نزدیک مسلمانوں کے جان کی کوئی قیمت نہیں رہ گئی ہے۔اس لیے اب وقت آ گیا ہے کہ خود کو سیکولر کہنے والی پارٹیاں اس بربریت اور حیوانیت کے خلاف نہ صرف پارلیمنٹ میں آواز اٹھائیں بلکہ سخت قانون لانے کے لیے حکومت پر دباؤ ڈالیں۔ جمعیۃ علما ہند یہ مطالبہ کرتی ہے کہ ایسے لوگوں کو عدالت سے سخت سے سخت سزا ملنی چاہیے تاکہ دوسرے لوگ اس سے کچھ عبرت حاصل کرسکیں۔ اگر ایسا نہیں ہوا تو قتل گری کا یہ سلسلہ اسی طرح ملک بھر میں جاری رہے گا۔

بین الاقوامی یوگا ڈے کی مرکزی تقریب مودی کی قیادت میں منعقد ہوگی

نئی دہلی، 20 جون (یواین آئی) دسویں بین الاقوامی یوگا دن کی مرکزی تقریب جموں وکشمیر کی راجدھانی سری نگر میں منعقد ہوگی جہاں تقریباً سات ہزار لوگ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں یوگا کریں گے۔مرکزی آیوش وزارت نے جمعرات کو یہاں کہا کہ بین الاقوامی یوم یوگا کا مرکزی پروگرام سری نگر میں ڈل جھیل کے کنارے منعقد کیا جائے گا۔مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے ایک ہزار سے زائد لوگ اس خصوصی موقع کو منانے کے لیے سری نگر میں ڈل جھیل کے کنارے وزیر اعظم کے ساتھ جمع ہوں گے۔یوگا فار سیلف اینڈ سوسائٹی" کے مرکزی موضوع پر مبنی

اس تقریب میں جموں وکشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور آیوش کی وزارت کے وزیر مملکت نے شرکت کی۔ صحت وخاندانی فلاح وبہبود کی وزارت، پرتاپ راؤ گنپت راؤ جادھو اور کئی دیگر معززین بھی شرکت کریں گے۔اس تقریب کا مقصد یوگا کی مشق کے ذریعے عالمی صحت اور تندرستی کو فروغ دینے کے پیغام کے ساتھ ہزاروں شرکاء کو اکٹھا کرنا ہے۔اس موقع پر وزیر اعظم اجتماع سے خطاب کریں گے اور مشترکہ یوگا پروٹوکول سیشن میں شرکت کریں گے۔وزارت کے مطابق اس سال کا یوگا اتسو ملک بھر میں "خلا کے لیے یوگا" کے عنوان سے ایک شاندار تقریب کے ساتھ منایا جائے گا جس میں اسرو کے تمام مراکز اور یونٹوں میں مشترکہ یوگا پروٹوکول پر عمل کرنے کے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) کی خود مختار تنظیمیں بھی 21 جون کو یوگا مشق میں حصہ لیں گی۔اس کے ساتھ ہی 21 جون کو گگنیان پروجیکٹ ٹیم کی فعال شرکت بھی طے ہے۔کنیا کماری میں وویکا نندراک میموریل میں بھی بین الاقوامی یوگا ڈے کی تقریبات زور وشور سے جاری ہے۔عالمی سطح پر بیرون ملک سفارت خانے اور ہندوستانی مشن اس جشن میں شرکت کریں گے اور مختلف سرکاری محکموں کی مربوط کوششیں ہوں گی اور بین الاقوامی یوگا ڈے کو منظم کرنے کے لیے ریاستی حکومتوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی فعال شرکت ہوگی۔قومی آیوش مشن کی ٹیم ملک بھر میں پروگرام بھی منعقد کر رہی ہے، جس میں مجموعی صحت پر یوگا کے اثرات کو ظاہر کیا جارہا ہے۔

شیخ حسینہ آج دوروزہ دورے پر ہندوستان آئیں گی

نئی دہلی، 20 جون (یواین آئی) بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ جمعہ کو ہندوستان کے دوروزہ دورے پر یہاں پہنچ رہی ہیں۔وزارت خارجہ نے آج یہاں جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دعوت پر بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ 21-22 جون کو ہندوستان کا سرکاری دورہ کریں گی۔ 18 ویں لوک سبھا انتخابات کے بعد مرکز میں نئی حکومت کی تشکیل کے بعد ہندوستان کا ان کا یہ پہلا دوطرفہ سرکاری دورہ ہوگا۔ریلیز کے مطابق اس دورے کے دوران محترمہ حسینہ وزیر اعظم مسٹر مودی کے ساتھ دو طرفہ مشاورت کریں گی اور صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور نائب صدر جگدیپ دھنکڑ سے ملاقات کریں گی۔ اس سے قبل وزیر خارجہ ایس۔ جے شنکر شیخ حسینہ سے ملاقات کریں گے۔بنگلہ دیشی وزیر اعظم ان بین الاقوامی رہنماؤں میں شامل تھیں، جنہوں نے اس ماہ 9 جون کو نئی دہلی میں وزیر اعظم مودی اور یونین کونسل آف منسٹرس کی تقریب حلف برداری میں شرکت کی تھی۔

دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو ضمانت ملی

نئی دہلی، 20 جون (یواین آئی) دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو بڑی راحت دیتے ہوئے، دہلی راؤس ایونیو کی عدالت نے انہیں ایکسائز پالیسی سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں ضمانت دے دی۔مسٹر کیجریوال اس معاملے میں گرفتار ہونے والے دوسرے سیاستدان ہیں جنہیں ضمانت ملی ہے۔اس سے پہلے سپریم کورٹ نے ممبر پارلیمنٹ سنجے سنگھ کو ضمانت دے دی تھی۔ووکیشن جج نیائے بندو نے مسٹر کیجریوال اور مرکزی تفتیشی ایجنسی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی دو دن تک دلائل سننے کے بعد دیر شام ان کی ضمانت کا حکم جاری کیا۔حکم جاری ہونے کے بعد، ای ڈی نے ضمانت کو چیلنج کیا اور عدالت سے درخواست کی کہ ضمانتی بانڈ پر دستخط 48 گھنٹے کے لیے ملتوی کیے جاسکتے ہیں، لیکن جج نے ای ڈی کی اس درخواست کو مسترد کر دیا اور حکم پر روک لگانے سے انکار کر دیا۔ عدالت نے کہا کہ ضمانتی مچلکے کل ڈیوٹی جج کے سامنے پیش کیے جائیں۔سپریم کورٹ نے 10 مئی کو مسٹر کیجریوال کو لوک سبھا انتخابی مہم میں حصہ لینے کے لیے یکم جون تک حتمی ضمانت دی تھی۔عدالت عظمیٰ نے انہیں 2 جون کو جیل انتظامیہ کے سامنے خود سپردگی کی ہدایت بھی دی تھی جس پر وزیر اعلیٰ نے عمل بھی کیا۔اس معاملے میں سابق نائب وزیر اعلیٰ سسودیا فی الحال عدالتی حراست میں تہاڑ جیل میں بند ہیں۔سپریم کورٹ نے 4 جون کو ان کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی تھی۔دہلی ہائی کورٹ سے راحت نہ ملنے پر انہوں نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔واضح رہے کہ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر مسٹر کیجریوال کو 21 مارچ 2024 کو ای ڈی نے دہلی ایکسائز پالیسی 2021-22 میں مبینہ گھپلے کے سلسلے میں گرفتار کیا تھا۔

مودی کے قافلے پر چپل پھینکنے کا واقعہ قابل مذمت ہے: راہل گاندھی

نئی دہلی، 20 جون (یواین آئی) کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ وارانسی میں وزیر اعظم نریندر مودی کے قافلے پر چپل پھینکے جانے کا واقعہ پیش آیا ہے جس کی وہ مذمت کرتے ہیں۔مسٹر گاندھی نے آج کانگریس ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران اس واقعہ کا ذکر بھی کیا تھا لیکن بعد میں یہاں جاری بیان میں انہوں نے اس واقعہ کو قابل مذمت قرار دیا اور کہا کہ جمہوریت میں تشدد کی کوئی جگہ نہیں ہے۔انہوں نے لکھا "ایک اور اہم بات جو پریس کانفرنس میں کہی جانی باقی تھی۔نریندر مودی اور ان کے قافلے پر چپل پھینکا جانا انتہائی قابل مذمت اور ان کی سیکورٹی میں سنگین کوتاہی ہے۔"مسٹر گاندھی نے کہا، "حکومت کی پالیسیوں کے خلاف ہمارا احتجاج گاندھیائی انداز میں درج ہونا چاہیے، جمہوریت میں تشدد اور نفرت کی کوئی جگہ نہیں ہے۔" انہوں نے کانگریس ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس میں کہا تھا، "وارنسی میں مسٹر مودی کی گاڑی پر چپل پھینکی گئی اور اس کی وجہ یہ ہے کہ جو ان کا کام کرنے کا طریقہ تھا اسے اپوزیشن پارٹیوں نے تباہ کر دیا ہے اور ان کا 56 انچ کا سینہ اب 32 انچ رہ گیا ہے۔

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار
Ph.: 2303206
खज़ाना ज्वेलर्स
ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) ہول مارک زیورات
MD. AZAM Mob. 9431013786
MD. WARIS Mob. 9955150722
NO BRANCH سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جوئیلرس
Khazana JEWELLERS
प्रो० मो० साबिर मो० यासीन
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے نزد پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ-۴
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے، پٹنہ مارکیٹ کے بغل میں

سونے اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے تشریف لائیں، کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
RAJDHANI JEWELLERS
راجدھانی جوئیلرس
Deals In: 916,22 ct. Gold & Sliver, Ornaments
SABZIBAGH,PATNA-04 8789385409,9798231131

मेडिवेल हॉस्पिटल

MEDIWELL HOSPITAL

सुविधाएँ

विशेषज्ञ डॉक्टर्स	आकशिमक सेवा
सभी तरह की सर्जरी	हड्डी एवं नस रोग
अल्ट्रासोनोग्राफी	डीजीटल एक्स-रे
पैथोलोजी	वैक्सीनेशन
इ.सी.जी	आई.सी.यू
इकोकार्डीयोग्राफी	मोर्डन ओटी
स्त्री एवं प्रसुती रोग की सारी सुविधाएँ	

Contact : 06513564410

कडरू, राँची-2

ٹھاکر گنج نگر پنچایت دفتر میں آنکھوں کا مفت چیک اپ کیمپ پروگرام

کشن گنج نجم الحسنین ذکی

سلی گوڑی گریٹر لائنز آئی ہاسپٹل کی جانب سے ٹھاکر گنج نگر پنچایت دفتر میں چیف کونسلر اور ڈپٹی چیف کونسلر سمیت تمام کونسلروں کے تعاون سے آنکھوں کا مفت چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ آنکھوں کے چیک اپ کیمپ میں ٹیم ممبر شالنی کماری نے کل چالیس افراد کا معائنہ کیا جس

میں چار میں موتیابند کی علامات پائی گئیں جن کی ڈی ای او رینا کماری سی ایچ ڈبلیو رنکی کماری آنکھوں کی جانچ کرنے والی ٹیم میں بطور معاون ممبر موجود رہی۔ اس موقع پر چیف کونسلر سکندر پٹیل، ڈپٹی چیف کونسلر ارمیلا دیوی، ڈپٹی چیف کونسلر نمائندہ کرشنا سنہا، کونسلر امت کمار سنہا دلیپ سنگھ ساجن کمار دیواشیش بسواس، کونسلر کے نمائندے پردیپ ساہ، انل ساہ میانک شانڈلیا شمبھو رائے، منوج چودھری، سابق کونسلر اور دیگر موجود تھے۔ انیل مہاراج وغیرہ موجود تھے۔

بارش کا پانی گھروں میں داخل ہونے سے مشتعل لوگوں نے سڑک جام کر احتجاج کیا

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) سکٹی بلاک کی پنچایت بوکنتری کے بھوتہا گاؤں کے وارڈ نمبر دو میں شدید بارش کی وجہ سے پانی بھر جانے سے تقریباً پچاس کنبوں کے گھروں میں پانی داخل ہوگیا۔ گاؤں والوں نے صبح 11:30 بجے سے اے وی ایم سکٹی روڈ کو جام کر خوب احتجاج کیا۔ زونل آفیسر کو جب اس کی اطلاع ملی تو آپ فوراً جام کے مقام پر پہنچے اور آپ نے جام کنندگان کو سمجھایا اور یقین دلایا کہ پانی کی نکاسی کا مسئلہ بہت جلد حل ہو جائے گا۔ پھر مشتعل گاؤں والوں نے جام ہٹا دیا۔ روڈ جام کے دوران مقامی لوگوں نے بوکنتری پنچایت کے مکھیا اور مقامی بلاک انتظامیہ کے خلاف خوب خوب احتجاج کیا اور نعرے بازی کی، جام کے سبب آنے جانے والوں کو بہت زیادہ پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ گاؤں والوں نے سڑک پر ٹاٹ اور بانس کی لاٹھیاں رکھ کر اے وی ایم سکٹی روڈ کو بری طرح جام کر دیا تھا۔ جن کے گھروں میں سیلاب کا پانی داخل ہو گیا ان میں تارا دیوی، سریندر منڈل، سنجے منڈل سمیت درجنوں لوگوں نے الزام لگایا کہ نالے کی تعمیر تو ہو چکی ہے، لیکن نالے سے پانی نہیں نکالا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے وارڈ نمبر دو کے پچاس کے قریب خاندانوں کے گھروں میں پانی داخل ہو گیا، جس کی وجہ سے لوگوں کا سارا سامان برباد ہو گیا۔ یہاں سی او نے بتایا کہ پانی نکالنے کے لیے نالہ بنایا گیا ہے۔ لیکن پانی کے نکاسی کا کوئی انتظام نہ ہونے کی وجہ سے پانی بہت زیادہ مقدار میں جمع ہو گیا اور پانی لوگوں کے گھروں میں داخل ہو گیا ہے۔

رام چرن کی بیٹی ایک سال کی ہوگئی، اس موقع پر اہلیہ اپاسنا نے دل کو چھو لینے والی ویڈیو شیئر کی

عالمی اسٹار رام چرن اور ان کی اہلیہ اپاسنا کامینینی کی بیٹی کلائن کارا کونیڈیلا آج 20 جون کو ایک سال بڑی ہو گئیں۔ رام چرن اور اپاسنا شادی کے 11 سال بعد 20 جون 2023 کو پہلی بار والدین بنے۔ رام چرن کے باپ بننے کے بعد ان کے خاندان اور مداحوں کے درمیان جشن دیکھنے کے لائق تھا۔

میگا اسٹار فیملی نے اپنی بیٹی کا نام کلائن کارا کونڈیلا رکھا ہے۔ آج، کلین کارا کونیڈیلا کی ایک سال کی سالگرہ کے موقع پر، اپاسنا نے اپنے حمل اور پیدائش کے تجربے کو مداحوں کے ساتھ شیئر کیا ہے۔ RRR اسٹار رام چرن کی اہلیہ اپاسنا کامینی نے کلین کارا کونڈیلا کی پہلی سالگرہ کے موقع پر اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر ایک ویڈیو شیئر کی جس میں رام چرن، اپاسنا اور ان کے والدین کے ساتھ میگا اسٹار چرنجیوی نے گھر میں پہلی پوتی کی آمد پر اپنا ردعمل ظاہر کیا۔ چلا گیا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں، رام چرن نے کہا کہ ان کی بیوی کے ساتھ ان کی زندگی کے آخری 11 سال بہت ہی شاندار گزرے ہیں

پٹنہ ہائی کورٹ میں ٹرانسلیٹر و پروف ریڈر کے 80 عہدوں پر ہوگی بحالی

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار 30 جون تک فارم ضرور بھر دیں: امتیاز کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) پٹنہ ہائی کورٹ اشتہار نمبر PHC/01/2024 کے ذریعہ ٹرانسلیٹر کے 60 پوسٹ اور پروف ریڈر کے 20 پوسٹ کل 80 عہدوں کے لئے درخواست طلب کی گئی ہیں۔ تعلیمی لیاقت کسی تسلیم شدہ یونیورسٹی/انسٹی ٹیوٹ سے انگریزی میں گریجویٹ ڈگری ہو اور کسی تسلیم شدہ ادارے سے کمپیوٹر اپلیکیشن میں کم از کم چھ ماہ کا ڈپلومہ اور ہندی میں ٹائپنگ 20 کی رفتار کے ساتھ ہو درخواست فارم بھرنے کے اہل ہیں۔ قانون کی ڈگری رکھنے والے امیدواروں کو بھی ترجیح دی جائے گی۔ درخواست فارم بھرنے کیلئے پٹنہ ہائی کورٹ کے ویب سائٹ www.patnahighcourt.gov.in سے تفصیلی جانکاری حاصل کرسکتے ہیں اور آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ فارم بھرنے کا عمل 31 مئی 2024 سے جاری ہے اور 30 جون 2024 آخری تاریخ ہوگی۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ امیدواروں کا سلیکشن تحریری امتحان، کمپیوٹر ٹیسٹ اور انٹرویو کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ تحریری امتحان 3 گھنٹہ کا ہوگا جس میں 200 نمبروں کے سوالات ہوں گے۔ جس میں جنرل انگریزی، جنرل ہندی اور جنرل نالج سے سوال پوچھے جائیں گے اس میں کامیاب ہونے کے لئے کم از کم 40٪ سے پاس ہونا ضروری ہے۔ کمپیوٹر ٹیسٹ آدھے گھنٹہ کا ہوگا اس میں ٹائپنگ، ایم۔ ایس۔ ایکسل اور انٹرنیٹ سے 30 نمبروں کے سوال پوچھے جائیں گے۔ کمپیوٹر ٹیسٹ میں کامیاب امیدوار انٹرویو میں شامل ہوں گے اس میں 25 نمبروں کا سوال پوچھا جائیگا۔ عمر کی حد مورخہ 01-01-2024 کی بنیاد پر کی جائے گی ان عہدوں پر بحالی کے لئے جنرل امیدواروں عمر کی حد 18 سال سے 37 سال اور خواتین کے لئے 40 سال مقرر ہے۔ BC/EBC (مرد/خواتین) امیدواروں کے لئے 40 سال اور SC/ST (مرد/خواتین) امیدواروں کے لئے 42 سال اور OH(Locomotor Disabled) امیدوار کے لئے 47 سال مقرر ہے۔ امتحان کی فیس جنرل BC/EBC/ امیدواروں کے لئے 1100 روپیہ ہے اور OH/SC/ST امیدواروں کے لئے امتحان کی فیس 550 ہے۔ اہلیت رکھنے والے امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ انشاء اللہ آپ ضرور کامیاب ہوں گے۔ دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

ٹھاکر گنج میں بجلی کے ٹوٹے ہوئے نظام کے خلاف احتجاج میں ایک جلوس نکالا گیا*

اگر بجلی کا نظام جلد بہتر نہ کیا گیا تو مرحلہ وار تحریک چلائی جائے گی: سکندر پٹیل*

کشن گنج نجم الحسنین ذکی

ٹھاکر گنج میں تقریباً 70 گھنٹے سے بجلی نہیں ہے جس کی وجہ سے بجلی نہ ہونے کی وجہ سے ٹھاکر گنج نگر پنچایت کے چیف کونسلر نے احتجاج کیا۔ سکندر پٹیل کے بجلی کے ناقص نظام کے خلاف بجلی کے ناقص نظام سے تنگ آ کر شہر کے عوام نے

تمام عوامی نمائندوں کے ساتھ مل کر احتجاجی مظاہرہ کیا اور مرد و خواتین چیف کونسلر کے ہمراہ احتجاجی مظاہرہ کیا۔ کونسلر سکندر پٹیل نے بتایا کہ ٹھاکر گنج سمیت آس پاس کے علاقوں میں محکمہ بجلی کی طرف سے بجلی کا سامان نصب کیا گیا تھا جس میں انسولیٹر بہت ناقص تھے جس کی وجہ سے ہلکی بارش یا گرج چمک ہوتی ہے۔ جب کہ پڑوسی ریاست بنگال میں بارش اور گرج کے وقت بھی بجلی معمول کے مطابق چلتی ہے، مسٹر پٹیل نے کہا کہ جس کمپنی نے اس طرح کے خراب بجلی کے آلات لگائے

ہیں، اس کی تحقیقات کی جائیں اور انہیں جلد مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کا نظام جلد بہتر نہ کیا گیا تو مرحلہ وار تحریک چلائی جائے گی۔ دیواشیش وشواش امیت سنہا دلیپ سنگھ ساجن کمار کونسلر نمائندے پردیپ ساہ انل ساہ مایانک شانڈیلیا شمبھو رائے منوج چودھری سماجی کارکن راجیش کرنانی انل مہاراج اتل سنگھ گورو گپتا محمد قادر محمد مناسنی جھا پرمود رام لیلا دیوی محمد اختر موصوف محمد سلیمان محمد جان سمیت درجنوں مرد و خواتین موجود تھے۔

موٹرولا نے ایج 50 الٹرا لانچ کیا

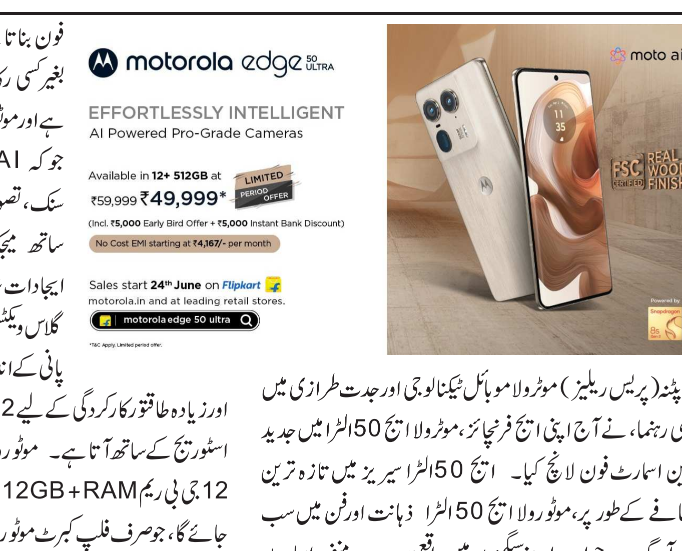

پٹنہ (پریس ریلیز) موٹرولا موبائل ٹیکنالوجی اور جدت طرازی میں عالمی رہنما، نے آج اپنی ایج فرنچائز، موٹرولا ایج 50 الٹرا میں جدید ترین اسمارٹ فون لانچ کیا۔ ایج 50 الٹرا سیریز میں تازہ ترین اضافے کے طور پر، موٹورولا ایج 50 الٹرا ذہانت اور فن میں سب سے آگے ہے، جو اسے اپنے سیگمنٹ میں واقعی سب سے منفرد اسمارٹ فون بناتا ہے۔ یہ فلیگ شپ اسمارٹ فون بغیر کسی رکاوٹ کے ذہانت کا استعمال کرتا ہے اور موٹو AI خصوصیات سے آراستہ ہے جو کہ AI جنریٹو تھیمنگ کے ساتھ اسٹائل سنک، تصویر بنانے کے لیے ٹیکسٹ کے ساتھ میجک کینوس اور بہت سی جدید ایجادات شامل ہیں۔ اسمارٹ فون گوریلا گلاس وکٹس ڈسپلے تحفظ کے ساتھ آئی پی 68 پانی کے اندر تحفظ کے ساتھ آتا ہے، تیز ترین اور زیادہ طاقتور کارکردگی کے لیے 12 جی بی ریم کے علاوہ 512 جی بی اسٹوریج کے ساتھ آتا ہے۔ موٹورولا ایج 50 الٹرا کو مارکیٹ میں 12 جی بی ریم RAM+512GB اسٹوریج کنفیگریشن میں لانچ کیا جائے گا، جو صرف فلپ کبرٹ موٹورولا ان اور معروف ریٹیل اسٹورز پر 999,49 روپے کی مؤثر قیمت پر فروخت کے لیے دستیاب ہوگا۔

اسکول کی کھڑکی سے بچوں کے کھیل کے سامان چوری

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) تارڈیہ سکت پور تھانہ علاقہ کے ٹھینگھا پنچایت کے بھیڈ یارہی گاؤں میں نامعلوم چوروں نے پرائمری اسکول کی کھڑکی توڑ کر بچوں کے کھیلنے کا سامان چوری کرلیا۔ معلوم ہوا ہے کہ گرمی کی چھٹیوں میں بند اسکول میں چوری کی واردات پیش آئی اسکول کے ہیڈ ماسٹر محمد

فیاض احمد نے بتایا کہ گرمی کی چھٹی کے بعد اسکول کھلا تو دیکھا کہ کارٹون میں رکھے چھوٹے بچوں کے کھیل کا سامان کھڑکی سے باہر نکال کر چوری کرلیا گیا ہے۔ اور بڑا سامان کھڑکی سے باہر نہ ہوسکا۔ چوروں نے بیت الخلا کی دیوار بھی گرا دیا۔ چوری کی واردات کے بعد گاؤں والوں کے ساتھ میٹنگ کی گئی اور سکت پور تھانے میں درخواست دی گئی ہے۔

فادرز ڈے کے موقع پر، ڈابر آملہ والد کے ساتھ آف لائن وقت گزارنے اور ان کے ساتھ مضبوط تعلقات استوار کرنے کی اہمیت پر زور دیتا ہے

نئی دہلی – لمبے، گھنے اور مضبوط بالوں کے لیے مشہور برانڈ ڈابر آملہ نے فادرز ڈے مہم کا آغاز کیا اور باپوں کی محبت اور صلاحیت کو منایا۔ اس مہم کا بنیادی مقصد آج کی ٹیکنالوجی سے چلنے والی دنیا میں خاندانوں کے اندر ہونے والی تبدیلیوں پر روشنی ڈالنا ہے۔ ٹیکنالوجی کی ترقی کے ساتھ، آج کے باپ اکثر ریٹائرمنٹ کے بعد خالی محسوس کرتے ہیں۔ ایک وقت تھا جب ریٹائرمنٹ کے بعد وہ اپنے بچوں اور خاندان کے روزمرہ کے کام کیا کرتے تھے۔ لیکن آج ٹیکنالوجی کی وجہ سے نہ صرف ان کاموں کی ضرورت ختم ہوگئی ہے بلکہ بچوں کی زندگی میں باپ کا کردار بھی متاثر ہوا ہے۔ آج، پہلے کے برعکس، خاندان میں باپوں کو اپنے بچوں کے ساتھ وقت گزارنے کا موقع نہیں ملتا۔ اس مہم کے ذریعے، ڈابر آملہ خاندانوں کے درمیان مضبوط تعلقات استوار کرنے اور ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزارنے کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔" ڈابر آملہ پر لوگوں کے اعتماد کے ساتھ، ہم باپ اور بچوں کے درمیان اٹوٹ بندھن کا جشن منانا چاہتے ہیں،" مسٹر انکور کمار، ہیئر کیئر ہیڈ، مارکیٹنگ، ڈابر انڈیا لمیٹڈ نے کہا۔ مہم ایمان سے بھرے باپوں کی حمایت کرتی ہے اور خاندان میں اتحاد اور تعریف کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ یہ سامعین کو پیغام دیتا ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ آف لائن کچھ وقت گزاریں۔ بالوں کو مضبوط بنانے والے برانڈ ڈابر آملہ نے خاندان کے والد کے جذباتی چیلنجوں پر روشنی ڈالی ہے جو آج کی ٹیکنالوجی سے بھرپور دنیا میں تنہا محسوس کرتے ہیں۔ بالوں کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ، برانڈ اب خاندانوں کے درمیان اٹوٹ بندھن کو مضبوط کرنے کے لیے تیار ہے۔ ملٹی ایوارڈ یافتہ فلم پروڈکشن ہاؤس ایس جی موشن پکچرز کے ڈائریکٹر گورو بھاردواج نے کہا، "ٹیکنالوجی میں ترقی کے ساتھ، خاندانی رشتوں میں تبدیلی اور ہمارے بات چیت کا طریقہ تشویشناک ہے۔ ہمیں فادرز ڈے کی مہم کے لیے ڈابر آملہ کے ساتھ منسلک ہونے کا موقع ملنے پر خوشی ہے جو ہمارے خاندانوں میں والد کے انمول کردار کو اجاگر کرتی ہے۔ اس دل کو چھو لینے والی مہم کے ذریعے، ڈابر آملہ خاندانوں کو ایک دوسرے سے جڑنے اور اپنے باپوں کی مدد کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ یہ برانڈ بالوں کے ساتھ خاندان کی جڑوں کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے، جو کمیونٹی کی ترقی کے لیے بہت ضروری ہے۔

نئی قدر کی تجویز کا اعلان

اسکوڈا آٹو انڈیا Skoda Auto India، برانڈ کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک قابل رسائی بنانے کے لیے اپنے اقدامات کو جاری رکھتے ہوئے، محدود مدت کے لیے Kushak اور Slavia کے لیے نئی قیمتوں کا اعلان کیا ہے۔ جس کو 5 اسٹار ریٹنگ دی گئی ہے۔ پیٹر جینبا، برانڈ ڈائریکٹر، اسکوڈا آٹو انڈیا

نے کہا، "ہم ہندوستان میں تقریباً 25 سالوں سے ہیں اور اس مارکیٹ کے لیے ہماری وابستگی غیر متزلزل ہے۔ نئی قیمتیں Kushak کے تمام انجن اور ٹرانسمیشن آپشنز اور سلاویہ کی منتخب قسموں پر لاگو ہوں گی۔ دونوں کاریں چھ اسپیڈ مینوئل اور آٹومیٹک کے ساتھ 1.0 TSI پیٹرول اور چھ اسپیڈ مینوئل اور سات اسپیڈ DSG کے ساتھ 1.5TSI پیٹرول انجن سے چلتی ہیں۔ یہ کاریں معیاری طور پر چھ ایئر بیگز کے ساتھ آتی ہیں اور انہیں گلوبل NCAP ٹیسٹ کے تحت مکمل 5-اسٹار ریٹنگ ملی ہے، جو کہ حفاظت پر برانڈ کے ثابت قدم موقف کی عکاسی کرتی ہے۔

انٹرنیشنل نالندہ یونیورسٹی کی تاریخی عظمت و اہمیت ۔۔۔ سیف الاسلام قاسمی

کیوٹی دربھنگہ (ثاقب سیف قاسمی) مرکز علم و ادب انٹرنیشنل نالندہ یونیورسٹی کا وزیر اعلی بہار جناب نتیش کمار کی سرپرستی میں وزیر اعظم ہند نریندر مودی نے تاریخ ساز یادگار افتتاح کر کے نالندہ یونیورسٹی کی سۂ تہ ثانیہ کی ہے یہ نہایت مبارک، لائق تحسین و تبریک قدم ہے۔ ڈھائی ہزار سالہ قدیم نالندہ یونیورسٹی پر عالمی شہرت و آفاقی عظمت و بلندیوں کے بعد کچھ ایسے حالات آ؁ کہ سن 1200ء میں بند ہوگئ، مشہور سائنسدان و صدر جمہوریہ ہند اے۔ پی۔ جے۔ ابوالکلام کی بہار آمد اور ان کی مبارک تحریک پر وزیر اعلی بہار جناب نتیش کمار نے پوری تندہی اور ذمہ داری کے ساتھ اس علمی ورثے کی بازیابی کی سعی پیہم کیا اور آج اسمیں کامیاب ہو؁ زمانہ جب تاریخ رقم کریگا تو نالندہ یونیورسٹی کے ساتھ ساتھ وزیر اعلی بہار جناب نتیش کمار کا نام آب زر سے لکھیگا جس نے نالندہ یونیورسٹی کو حیات نو بخشی ہے۔ ان خیالات کا اظہار آل بہار مدرسہ ٹیچرس ارگنایزیشن کے ریاستی جنرل سکریٹری، سکریٹری جمعیۃ علماء ہند ضلع دربھنگہ صحافی و ادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی نے اپنے صحافتی بیان میں کیا۔ مولانا سیف الاسلام قاسمی نے کہا کہ تاریخی تحقیق و تفتیش سے پتہ چلتا ہے کہ نالندہ یونیورسٹی اسلامی دور میں دینی، مذہبی و اسلامی درسگاہ تھی جو مرور زمانہ کے ساتھ اپنی حیثیت عرفی گم کر چکی تھیں۔ چنانچہ رئیس القلم مفتی محمد ظفیر الدین صاحب مفتاحی مفتی دارالعلوم دیوبند مشہور محقق حضرت مولانا مناظر احسن گیلانی کی کتاب،، ہندوستان میں مسلمانوں کا نظام تعلیم و تربیت،، کے حاشیے پر لکھتے ہیں لفظ،، بہار،، جو،، ویہار،، کا تلفظ ہے۔ یہ بدھ مذہب کی خانقاہوں کا نام تھا چونکہ اس صوبہ میں اس مذہب کی خانقاہوں کی کثرت تھی حتیٰ کہ اسی ہندوستان قدیم کا سب سے بڑا مرکز نالندہ بھی موجود تھا جسمیں کہتے ہیں کہ اعلی تعلیم

پانے والی طلبہ کی تعداد بارہ ہزار تک پہونچ جاتی تھی۔ حکومت ہند نے اس کے کھنڈرات کو نمایاں کیا ہے۔ میلوں میں معلوم ہؤا کہ ہندوستان کے اس قدیم جامعہ کی عمارتیں دفن تھیں۔ نالندہ کے مدرسہ کا نقش جو تھا وہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اسی کو دیکھکر کسی نے دیوبند کی عمارتوں کا نقشہ قائم کیا ہو۔ اس سے بھی دلچسپ مٹی کے لوٹوں کا وہ ذخیرہ ہے جو مئوتکفہ آبادی سے برآمد ہیں۔ یعنی مسلمانوں کی مسجدوں میں مٹی کے بدھنے جیسے ہوتے ہیں بجنسہ اسی شکل و صورت کے ہزاروں کی تعداد میں نکلے ہیں۔ ڈھائی تین ہزار سالہ فاصلے کے بعد ہندوستان میں تاریخ نے واقعہ کو عجیب طرح سے دہرایا ہے۔ بہر حال اسی مدرسہ یا اس کے ساتھ دوسرے ذیلی مدارس کی وجہ سے بہار کا نام بہار ہو گیا ہے۔،،،، حاشیہ ہندوستان میں مسلمانوں کا نظام تعلیم و تربیت صفحہ 30,29،،،، تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ بہار زمانہ قدیم ہی سے مرکز علم و ادب رہا ہے اور ہمیشہ ہی ملک و بیرون ملک سے تشنگان علوم آکر اپنی علمی تشنگی بجھایا کرتے تھے، خاص طور پر اسلامی و غیر اسلامی مذہبی علوم کے مدرسے اور خانقاہیں بھی جگہ جگہ تھیں، بدھ مذہب کی تعلیمی خانقاہیں جہاں بلخ اور بخارا میں تھیں وہیں ہندوستان میں بھی بنام ویہار تھی، جو کثرت استعمال سے بہار بنکر ہندوستان کا مشہور و معروف مرکز علم و ادب صوبہ بہار بن گیا۔ بہرکیف نالندہ یونیورسٹی دینی درسگاہ رہی ہو یا عصری تعلیم گاہ وزیر اعلی بہار نتیش کمار نے اسمیں نئی روح پھونک کر ملک کیلیئے ایک گراں مایہ تحفہ عطیہ کیا ہے جسکے لیے ملک کا ہر طبقہ وزیر اعلی نتیش کمار کا ہمیشہ مشکور رہیگا اور دعا کرتا رہیگا کہ ان کے اقبالبندی کا ستارہ ہمیشہ روشن رہے۔۔۔،،

ایم ایل سی دھریندر پرتاپ سنگھ اور بالوں کے جادوگر جاوید حبیب نے سگنیچر پروفیشنل کی مصنوعات لانچ کیں

پٹنہ، 20 جون: پٹنہ کے ہوٹل پنش میں آج ایک عظیم الشان تقریب کے دوران ایم ایل سی دھیریندر پرتاپ سنگھ اور مشہور ہیئر اسٹائلسٹ جاوید حبیب نے سگنیچر پروفیشنل کا پروڈکٹ لانچ کیا۔ اس موقع پر شہر کے کئی معززین اور مقامی لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر دھیریندر پرتاپ سنگھ نے کہا، "سگنیچر پروفیشنل کی مصنوعات کا

آغاز پٹنہ کے شہریوں کے لیے ایک بہترین تجربہ ثابت ہوگا۔ یہ بڑھتے ہوئے اور ترقی پذیر بہار کی عکاسی کرتا ہے۔ معیاری خدمات فراہم کریں گے لیکن روزگار کے مواقع بھی پیدا کریں گے۔ سگنیچر پروفیشنل کے پروڈکٹ لانچ کے موقع پر جاوید حبیب نے اپنی مصنوعات کا مظاہرہ بھی کیا اور ان کے استعمال کے بارے میں تفصیلی معلومات دیں۔ جیوتی راج، نوزیو اسٹروک، انامیکا سنگھ، سومیا سنگھ اور رتنیش بھی مشہور شخصیات کے طور پر موجود تھے۔

اس ریاست کے وزیر اعلیٰ، وزیر اور ایم ایل اے کی تنخواہ میں اضافہ شرمناک ہے۔ وجے شنکر نائک

رانچی 20 جون۔ وجے شنکر نائک آج سمپورنا بھارت کرانتی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری، جھارکھنڈ چھتیس گڑھ کے انچارج وجے شنکر نائک نے وزیر اعلیٰ، وزراء اور ایم ایل ایز کے تنخواہ میں 20 ہزار روپے کا اضافہ کرنے پر اپنے ردعمل میں مذکورہ بالا بات کہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست جھارکھنڈ کی تشکیل کے 24 سال بعد بھی ریاست غذائی قلت کی بڑی آفت میں گھری ہوئی ہے۔ حال ہی میں جاری ہونے والے نیشنل فیملی ہیلتھ سروے 5 کے مطابق جھارکھنڈ میں زیادہ تر بچے غذائی قلت کا شکار ہیں۔ 69 فیصد بچے اور 65 فیصد خواتین خون کی کمی سے متاثر ہیں۔ جو ریاست کے معزز افسران اور بیوروکریٹس کے لیے باعث شرم ہے اور اب ایسے معزز افسران اور بیوروکریٹس کو مٹھی بھر پانی میں ڈوب کر مرنا چاہیے۔ شری نائک نے مزید کہا کہ قومی انسانی حقوق اور سماجی تحفظ کی تنظیم نے بھی قبول کیا ہے کہ جھارکھنڈ میں سب سے بڑا بنیادی مسئلہ غذائی قلت ہے۔ ریاست میں غذائی قلت کا مسئلہ سب سے زیادہ ہے۔ دیگر ریاستوں کے مقابلے اس میں جھارکھنڈ سب سے آگے ہے، یہ شرم کی بات ہے کہ پچھلے دو سالوں سے آنگن واڑی مراکز میں بچوں کو انڈے اور غذائیت سے بھرپور کھانا نہیں دیا جا رہا تھا، لیکن تمام معزز لوگ چاہے اقتدار میں ہوں یا اپوزیشن میں۔ کھانا تقسیم کرنے کے لیے آپس میں لڑ رہے ہیں۔ شری نائک نے مزید کہا کہ جھارکھنڈ میں بے روزگاری کی شرح سب سے زیادہ ہے اور یہ ملک میں بے روزگاری کی شرح کے لحاظ سے چوتھے نمبر پر ہے۔ ریاست کی قبائلی خواتین غیر قبائلی خواتین کے مقابلے میں جھارکھنڈ حکومت کی اقتصادی سروے رپورٹ میں بھی جھارکھنڈ کو غربت سے نکالنے کی کوششوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ مرکز اور ریاست کی مربوط اسکیموں کی وجہ سے ان کوششوں کو کچھ کامیابی ملی ہے، لیکن پھر بھی غربت کی صورتحال میں زیادہ بہتری نہیں آئی ہے۔ نیتی آیوگ کے حال ہی میں جاری قومی کثیر جہتی غربت انڈیکس کے مطابق، ریاست میں 16.46 فیصد لوگ غریب ہیں۔ دیہی علاقوں میں غریبوں کی شرح 93.50 فیصد اور شہری علاقوں میں 20.15 فیصد بتائی گئی ہے۔ یہ رپورٹ NFHS-4 سروے پر مبنی ہے۔ اس کے باوجود عزت دار لوگ اپنی آرام دہ، آرام دہ اور پرتعیش زندگی گزارنے میں مصروف ہیں

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

کروڑوں کا درخت جس کے تحفّظ کے لیے خاردار تاروں اور کیمروں کے علاوہ پولیس بھی تعینات

نیپال کے ضلعے کاوری پالن چوک میں ایک ایسا درخت بھی ہے جو سونے اور دیگر قیمتی پتھروں سے بھی مہنگا ہے۔ جہاں اس درخت سے علاقے کے کئی لوگوں کی خوشحال مستقبل کی امیدیں وابستہ ہیں وہیں کچھ عرصے سے اسے سکیورٹی کا مسائل کا بھی سامنا ہے۔ کیوں ہے اسے سمجھنے کے لیے تقریباً دو ماہ قبل کاوری پالن چوک کے دیہی علاقے روشی میں پیش آنے والے ایک واقعے کے بارے میں جاننا ضروری ہے جہاں ایک درخت کو چور کاٹ کر لے گئے۔ اپنے بودھی چِتا درخت کو یاد کرتے ہوئے 42 سالہ دل بہادر تمگ کی آنکھیں نم ہوگئیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ 'کاش مجھے کچھ ہو جاتا، میرے درخت کو کیوں کاٹا؟' اپنے درخت کے چوری ہو جانے کے بعد وہ آبدیدہ ہو کر بتا رہے تھے۔ روشی میں پیدا ہونے والے دل بہادر کی زندگی کبھی آسان نہ تھی۔ انھیں ایک کے بعد ایک مشکل کا سامنا کرنا پڑا۔ انھوں نے کبھی ریت تو کبھی پتھر اٹھانے کا کام کیا۔ کبھی اپنے دو بچوں کی پرورش کی خاطر قطر کی شدید گرمی میں تعمیراتی شعبے میں مزدوری کی۔ لیکن جب دل بہادر کی تقدیر نے پلٹا کھایا اور ان کے حالات بدلنے کی امید نظر آئی تب ہی کچھ لوگوں نے ان کے تمام خواب چکنا چور کر دیے۔ بودھی چِتا کا درخت دل بہادر کی زندگی میں بہار لے کر آیا تھا۔ وہ زیادہ پڑھے لکھے نہیں لیکن اپنے چھوٹے بھائی شیر بہادر تمانگ اور خاندان کے دیگر افراد کی مدد سے اس درخت سے لاکھوں روپے کی آمدن حاصل ہونے لگی۔ شیر بہادر کہتے ہیں کہ پچھلے پانچ سالوں سے وہ ایک ہی درخت سے بودھی چِتا کے بیج فروخت کر کے آمدن حاصل کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس درخت نے نہ صرف ان کے خاندان کے تقریباً 20 سے 22 افراد کی پرورش میں کردار ادا کیا ہے بلکہ ان کا مستقبل بھی روشن نظر آنے لگا تھا۔ سمیپ ترپاٹھی تمانگ ان بیجوں کے خریداروں میں سے تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ 'اگلے پانچ، سات سالوں کے لیے ہم نے ان سے اسی قیمت پر بیج خریدنے کا معاہدہ کر رکھا تھا۔' ان کا کہنا ہے کہ پورے ضلع میں صرف 9 سے 10 ایسے درخت ہیں جن سے سالانہ 80 سے 90 لاکھ روپے آمدن ہوتی ہے۔ اپنی قدر کی وجہ سے دل بہادر تمانگ کا درخت شر پسندوں کا نشانہ سمجھا جاتا تھا۔ ان کو بھی اس کا بخوبی علم تھا۔ انھوں نے اس کے گرد خاردار تاریں، لوہے کا بڑا دروازہ اور گھر کے ساتھ والی زمین پر چاروں سمتوں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے جہاں بودھی چِتا کے کئی چھوٹے بڑے درخت تھے۔ لیکن 14 اپریل کی رات کچھ ایسا ہوا جو دل بہادر سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔ انھوں نے بتایا کہ آدھی رات کو مسلح افراد ان کے گھر آئے اور تالا توڑنے کی کوشش کرنے لگے۔ وہ کہتے ہیں کہ ان کے گھر پر فائرنگ کی گئی اور دروازے کے باہر بم رکھ دیا گیا جس کی وجہ سے وہ باہر نہیں نکل سکتے تھے۔ 'ایک گھنٹے کی کوشش کے بعد ملزمان تالا توڑ کر اندر داخل ہوئے اور انھوں نے درخت کو آرے سے کاٹ دیا۔ ہم ابھی تک نہیں جانتے کہ انھوں نے ایسا کیوں کیا۔' شیر بہادر تمانگ کی جانب سے بی بی سی کو فراہم کردہ سی سی ٹی وی فوٹیج میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کچھ لوگ بندوق اٹھائے ان کے گھر کے باہر موجود ہیں۔ پولیس کی جانب سے اس واقعے کی تفتیش تاحال جاری ہے۔ کچھ لوگوں کو حراست میں لے کر ان سے پوچھ گچھ کی گئی ہے۔ روشی میونسپلٹی کے مم بہادر روائبا نے کہا کہ 'دیہی علاقے کی جوڈیشل کمیٹی میں ایک تہائی کیسز بودھی چِتا سے متعلق ہیں۔' تیمل میونسپلٹی کے دلمن ٹھوکر کو بھی یہی شکایت ہے۔ کاروے ضلعی پولیس دفتر کے مطابق بودھی چِتا کی وجہ سے وقتاً فوقتاً چوری اور لڑائی کے واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ پولیس ترجمان ڈی سی پی راجکمار شریشتھا نے بی بی سی کو بتایا کہ 'ہم کیسز کی تحقیقات کرتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر سکیورٹی دیتے ہیں۔' تاہم حکام اس حوالے سے اعداد و شمار نہیں دے سکے کیونکہ اس کا ریکارڈ نہیں رکھا گیا ہے۔ روشی کے اس واقعے نے آس پاس کے دیہی علاقوں میں بھی خوف برپا کر دیا ہے۔ جائے وقوعہ کے قریب رہنے والے نارائن ہوماگی کا خاندان بھی انھی میں سے ایک ہے۔ ہوماگی کا کہنا ہے کہ 'میرے گھر پر دل بہادر نے ہی یہ پودہ لگایا تھا۔ میں اس کے بیج 20 لاکھ روپے میں فروخت کرتا تھا۔ میں نے سوچا تھا اس بار بھی مزید آمدن ہوگی۔ مگر اب جو کچھ ہوا اس سے ہم خوفزدہ ہیں۔' ان کا کہنا ہے کہ 'پڑوس میں درخت کٹتا دیکھ کر ہم بھی ڈرے ہوئے ہیں کہ ہمارے ساتھ بھی ایسا نہ ہو جائے۔ لوگ اس بات سے جلتے ہیں۔۔۔ میں نے کل ہی چار لاکھ روپے خرچ کیے تاکہ لوہے کا دروازہ نصب کرا سکوں۔ اس سال میں نے تین لاکھ روپے خرچ کر کے سی سی ٹی وی کیمرے لگائے ہیں اور دیگر انتظامات کیے ہیں۔' روشی میں پیش آنے والے اس واقعے کے اثرات تیمل تک محسوس کیے گئے ہیں۔ دلمن ٹھوکر نے کہا کہ 'ظاہر ہے اس سے خوف اور پریشانی بڑھی ہے۔ ہمارے گاؤں میں بھی قیمتی بودھی چِتا درخت پر ایک تنازع ہوا ہے۔'

دجال اور دجال کا مسکن

رشید پروین سوپور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۹ ہجری میں جب فلسطین کے ایک عیسائی راہب تمیم داری نے اسلام قبول کیا اور آپ ﷺ کو ایک سفر کا قصہ سنایا، تو آپ ﷺ نے اجتماعی نماز کی منادی کرادی، اور نماز کے اختتام پر آپ ﷺ منبر پر تشریف لائے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہر شخص اپنی جگہ پر موجود رہے اور ہر کوئی تمیم داری کی بات سنے۔ وہ عیسائی تھے اور میرے پاس آکر اسلام قبول کیا، تمیم داری نے اپنے ایک بحری سفر کا ذکر کیا اور کہا کہ سمندر کی لہروں نے ایک ماہ تک ہماری کشتی کو بھٹکائے رکھا، آخر ہم چھوٹی سی کشتی میں ایک نامعلوم جزیرہ پر اتر آئے۔ یہاں ہمیں وہ مخلوق ملی جس کے گھنے بالوں کی وجہ سے ہم نہ جان سکے کہ اس کا چہرہ کدھر ہے،، وہ ہمیں رہبان خانے لے گئے جہاں ہم نے ایک تنومند جوان دیکھا جس کے ہاتھ اس کی گردن سے بندھے ہوئے تھے، اور اس کے پاؤں میں ٹخنوں تک بیڑیاں پڑی ہوئی تھیں،، اس نے کئی سوالات کیے جن کے ہم نے جوابات دئے، بیسان کے کھجور کے درختوں کے بارے میں پوچھا؟ ہم نے کہا ہاں ان پر پھل آئے ہیں، پھر پوچھا کہ بتاؤ طبریہ جھیل میں پانی ہے، ہم نے کہا بہت زیادہ پانی ہے، پھر اس نے ضغر جھیل کے بارے میں پوچھا۔ ہم نے کہا اس میں بھی پانی ہے،، پھر اس نے نبی امی ﷺ کے بارے میں پوچھا، ہم نے کہا، انہوں نے مکہ چھوڑا ہے اور مدینہ میں ان کا قیام ہے،، پھر کہا کہ ان لوگوں کے لئے یہی بہتر ہے کہ اس کی اطاعت کریں، پھر اپنے بارے میں بتایا کہ میں ہی دجال ہوں، اور اب مجھے جلد ہی رہائی ملے گی لہٰذا میں یہاں سے نکلوں گا اور چالیس دن میں کوئی بستی اور قریہ نہیں چھوڑوں گا، سوائے مکہ اور طیبہ کے یہ مقام میرے لئے ممنوع ہیں اور میں وہاں داخل نہیں ہوسکوں گا،، تمیم داری کے اس بیان کے بعد رسولِ پاک ﷺ نے اپنا عصا زمین پر مارا اور فرمایا۔ کیا میں نے یہی بات دجال کے بارے میں نہیں کہی تھی؟ پھر فرمایا کہ دیکھو دجال شام کے سمندر (بحر متوسط) یا یمن کے سمندر، (بحر عرب) میں ہے۔ لیکن نہیں 'وہ مشرق میں ہے وہ مشرق میں ہے۔ وہ مشرق میں ہے'،، پھر حضور ﷺ نے اپنے دست مبارک سے مشرق کی جانب اشارہ کیا،، لگ بھگ سبھی راویوں نے اس حدیث کو اپنے الفاظ میں نقل کیا ہے، لیکن متن یہی ہے، اس کا واضح مطلب یہ لیا جارہا ہے کہ جب دجال رہا ہوجائے گا یا رہا ہوا ہے تو ایک جزیرے سے ہی اس کی رہائی ہوگی،، برطانیہ بحر متوسط کے پار لگ بھگ ایک ماہ کے فاصلے پر ہے،،، ۱۹۱۷ میں جزیرہ برطانیہ نے بالفور اعلامیہ کے ذریعے ساری دنیا کو حیرت میں ڈالا جب اس نے ارض مقدس میں یہودی بستی بسانے کا اعلان کیا، اور پھر ۱۹۱۸ میں ایک برطانوی جنرل ایلنبی نے ترکی کی فوج کو شکست دے کر ارض مقدس کو مسلمانوں سے چھین لیا اور یہاں ۱۹۱۹ سے ۱۹۴۸ تک برطانیہ نے اس خطے پر حکومت کی اور ۱۹۴۸ میں برطانیہ نے اسرائیلی ریاست کی تشکیل کی اور ایک صیہونی ریاست کو جنم دیا،، دانشور حضرات اسرائیل کے حادثاتی جنم کی کہانی پر خود ہی غور کر سکتے ہیں لیکن سہل اور عام فہم بات ہر کے لئے یہی ہوگی کہ اس سلسلے کی احادیث کا بغور مطالعہ کیا جائے اور پھر نتائج تک پہنچنے کی کوشش کی جائے، شیخ عمران نذر حسین نے اپنی کتاب میں برطانیہ کی طرف واضح اشارہ کیا ہے کہ دجال یہاں اسی جزیرہ سے رہا ہوئے ہیں اور تمیم داری نے جس جزیرے کا اپنے سفر کے دوران ذکر کیا تھا وہ یہی جزیرہ ہے، ایسا ماننا شیخ کا ہے اور جو دلائل اس نے دی ہیں ان میں وزن بھی ہے اور وہ اس ساری کہانی کے ساتھ مطابقت بھی رکھتے ہیں،، اس کے ساتھ ہی ہمیں وہ حدیث مبارک بھی ذہن میں رکھنی چاہیئے اور بہت ہی مشہور حدیث ہے کہ زمین پر دجال کی حکمرانی چالیس دن تک رہے گی، لیکن اس کا پہلا دن ایک سال کے برابر ہوگا، دوسرا دن ایک مہینے کے برابر ہوگا تیسرا دن ایک ہفتے کے برابر اور باقی سارے دن ہمارے ہی دنوں کی طرح معمول کے مطابق ہوں گے،، شیخ انذر حسین کی سوچ وفکر کے مطابق حدیث کی رو سے جب دجال رہا ہوا تو اس نے مسیحا بن کر اپنا کام یہاں ہی شروع کیا جس کی مدت ایک سال کے برابر تھی، کیونکہ حیرت انگیز طور پر جنگ عظیم کے بعد ہی برطانیہ سپر پاور نہیں رہا، بلکہ اس کی جگہ امریکہ نے لے لی۔ اور تب سے اب تک اسرائیل کو امریکی سرپرستی حاصل ہے اور اس انداز کا پیار ہے جس طرح اپنی ماں کو اولاد سے ہوتی ہے جو اس کے نازنخرے بھی اٹھاتی ہے اور اس کے لئے سارے خطرات مول کر تمام اصول اور انسانی اقدار کو بھول جاتی ہے، اب اسوقت اندازوں کے مطابق دجال امریکہ میں ہے، اور بڑا واضح اور صاف نظر آرہا ہے کہ شاید بہت جلدی نمودار بھی ہوجائے گا، دجال کا مطلب ہی فتنہ وفساد ہے اور ساری دنیا اسوقت اس فساد کے دور سے گذر رہی ہے جو فتنہ وفساد کہیں، سائینس، کہیں تعلیم، کہیں ماڈریشن اور کہیں آزادی سے اپنی زندگی جینے اور لائف سٹائل کے ناموں سے نافذ العمل ہے، لیکن دراصل اس کے پیچھے سرمایہ دارانہ سیکولر لادین اور خدا بیزار نظام ہے جو دجال کا ہی نظام ہے اور آج بھی اس معاشی نظام کی وجہ سے دنیا کے اکثر و بیشتر ممالک آئی ایم ایف اور امریکہ کی امداد اور قرضہ جات کے بوجھ تلے نہ صرف دب چکے ہیں بلکہ امریکی سنگ آستاں پر سجدہ ریز ہوئے بغیر ان کے پاس کوئی اوپشن نہیں، اور بہت جلد یہ ساری پاور اسرائیل منتقل ہوگی کیونکہ آخر دجال نے یہاں ہی کچھ وقت کے لئے ساری دنیا کا کنٹرول سنبھالنا ہے، یہاں اُس حدیث کا تذکرہ ناگزیر ہوجاتا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ رسول ﷺ نے یمن اور شام کے لئے دعا کی تو، صحابیوں نے نجد کے لئے بھی دعا کی استدعا کی لیکن حضور ﷺ نے فرمایا کہ ''شیطان نجد'' سے ہی سر اٹھائے گا فرعونی حکومتیں بھی اپنے دور میں ان ہی خصوصیات کی حامل تھیں اور آج بھی اس طرح اور اس طرز کی حکومتیں حرب وضرب، فوجی ساز وسامان، انتہائی خطرناک تیکنالوجی، کیمیکل اور اٹامک ویپن کے ساتھ کسی بھی ملک کی زمین کو تحس نحس کر سکتے ہیں، گلستانوں اور سرسبز وشاداب سرزمینوں کو ریگستانوں میں تبدیل کر سکتے ہیں، سبزہ زاروں اور کہساروں کو ہیروشیما اور ناگاساکی، شہروں کی طرح جہنم زار بنا سکتے ہیں،، وقت کے کئی فرعونوں اور مغرور ومتکبر فرعونی خصائل کے شہنشاہ جنہیں ایک سٹیج پر آکر یہ بھی گماں ہوا کہ وہ 'خدا' ہیں اس لئے ان کی عبادت کی جائے اور اپنے معبود ہونے کے ثبوت میں بہت ساری حماقتیں بھی کر ڈالی ہیں، اس دجالی دور میں بھی ان فرعونی ادوار کے نقوش بلکل صاف اور واضح نظر آرہے ہیں کیونکہ اپنی سائنسی ترقی، ٹیکنالوجی، ایٹم، ہائیڈروجن اور دوسرے مہلک ترین انسان دشمن ہتھیاروں اور معاشی برتری کے ساتھ امریکہ ساری دنیا کو کنٹرول کر رہا ہے اور کوئی بھی ملک اس کی دست برد سے نہیں بچا ہے اور نہ کوئی ملک اس کی مرضی سے انحراف کر سکتا ہے، امریکہ کھلے عام چاہتا ہے کہ تہذیب بھی اسی کی ہو، تمدن بھی اسی کا ہو، صحافت اور ثقافت بھی اسی کے منشا کی ہو یہاں تک کہ جینے مرنے کا انداز بھی اسی کی معاشرت کا سب کو قبول ہو اور جو اس راہ میں رکاوٹ بن سکتے تھے ان ممالک کو امریکہ نے اپنی مسلسل حکمت عملیوں سے کھنڈروں میں تبدیل کیا ہے جس کی مثال شام وعراق سوڈان اور دوسرے مسلم ممالک ہیں۔ دجال یا دجل کی یہی صفات ہیں، لیکن اصل مسکن جہاں دجال کو پہنچنا ہے فلسطین ہی ہے، یہ تو اس کے لئے سٹیج سیٹ ہو رہا ہے جس سے اسرائیل تشکیل تو دے رہا ہے لیکن آخری ایام دجال کے اسی سرزمین میں گذریں گے،۔ا، اور احادیث میں ان باتوں کا اظہار ہے کہ دجال کے پاس ساری قوتیں ہوں گی اور ساری دنیا اس کی قوت اور طاقت سے لرزہ براندام ہوگی؟ وقت کی مسلم حکومتیں، مسلم حکمراں اور مسلم مملکتوں نے بھی دجالی لباس زیب تن کر رکھا ہے اور سودی معاشی نظام کو ہی حتمی اور آخری سمجھ کر اپنے ممالک میں رائج کر دیا ہے، اور اب حیران کُن شداد کی جنت سے بھی حیرت انگیز شہر تعمیر ہو رہے ہیں (یہ اس بات کی نشاندہی ہے کہ دجال اسی سرزمین سے سر اٹھائے گا) یہی دجال کا کمال تو ہے کہ خود وہ ایک آنکھ سے ہی دیکھنے کا متحمل ہے یعنی مادیت کے بغیر وہ روحانی دنیا کی بصیرت سے مکمل خالی ہوگا اور دیکھا دیکھی اس نے یہ انداز فکر تعلیمی اور سائنسی انداز میں پیش کر کے بازی مار لی ہے اور ساری دنیا کے ساتھ ساتھ جس میں مسلم مملکتیں بھی ہیں اس پر اور اس طرز نظام پر ایمان لا چکی ہیں، اب صرف دیر اس بات کی ہے کہ اسرائیل امریکہ کو ٹیشو پیپر کی طرح استعمال کر کے خود سپر پاور ہونے کا اعلان کب کرتا ہے؟ کیونکہ یہی وہ لمحہ ہوگا جب دجال امریکہ سے اپنے آخری ٹھکانے یروشلم منتقل ہوگا جہاں اس کا پہلا دن ایک ہفتے کے برابر اور باقی معمول کے دن ہوں گے، اگرچہ اس کے لئے بڑی تیزی سے کام ہو رہا ہے اور ہیکل سلیمانی کی تعمیر کی ابتدا شروع کرنے کی زور شور سے تیاریاں ہو رہی ہیں، اور ہیکل سلیمانی کی تعمیر موجودہ قبلہ اول کو منہدم کئے بغیر ممکن نہیں اور اس کی تعمیر کے ساتھ ہی یہودی عقیدے کے مطابق مسیحا آکر ساری دنیا پر یہودیوں کی حکومت قائم کریں گے،، یہی (دجال ہوگا) باقی ساری دنیا ان کی غلام ہوگی۔ ظاہر ہے کہ اس مقصد اور مدعا تک پہنچنے کے لئے قبلہ اول کا انہدام بھی لازمی ہے، اور عرب ومسلم دنیا کی تباہی کے بغیر یہ وقت آ ہی نہیں سکتا، دجالی ہنگامہ تب تک فرد نہیں ہوگا جب تک نہ حضرت مسیح ابن مریم اس دنیا میں آسمان سے اتریں گے،، دجال کو قتل کریں گے اور دین ابراہیمی نافذ کریں گے، یہ تیسری بار قوم یہود کی سزا ہوگی جس میں یہ ساری قوم فنا کے گھاٹ اترے گی۔ یہود کا یہ مقدر پہلے سے ہی طئے ہے لیکن عرب دنیا بھی اپنی غفلت اور عیش کوشی کی بڑی قیمت ادا کرے گی۔۔۔۔

ایم پی دیویش چندر ٹھاکر کے زہریلے بول

جمیل اختر شفیق
رابطہ: 7004771081

ہندوستان کی پاک اور صاف ستھری زمین کو گرچہ، ذات پات، مذہب اور رنگ ونسل کی گندی سیاست نے ناپاک کر دیا ہے، لیکن بنیادی طور پر یہ ایک جمہوری ملک ہے، امن اور ایکتا اس کے خمیر میں شامل ہے جس کی درجنوں مثالیں تاریخ کے صفحات پہ محفوظ ہیں، اسی لیے میدانِ سیاست میں طبع آزماء کرنے والا ملک کے جس خطے سے جو بھی نمائندہ جیت کر کسی بھی پارٹی میں اپنی موجودگی درج کراتا ہے تو اس کا یہ آئینی فرض ہے کہ وہ اپنے حلقے کے ایک ایک فرد کی فکر کرے، اس کے دُکھ درد میں شریک رہے اور اپنے علاقے کو ترقی کے شیکھر پر پہونچانے کی ہر ممکن کوشش کرے لیکن جنتا کے ووٹوں سے جیتنے والا اگر کوئی نمائندہ جیت حاصل کرنے کے بعد اپنے پیشِ نظر یہ بات رکھتا ہے کہ جس نے اس کو ووٹ کیا ہے وہ اسی پہ مہربان رہیگا اور بقیہ لوگوں کی عزتِ نفس کو ٹھیس پہونچا کر اسے روحانی خوشی ملے گی اور وہ انتقاماً اس کے لیے سرگرم ہو جائے، علی الاعلان اس کا اظہار بھی کرنے لگے تو یہ قانونی اعتبار سے جرم اور اخلاقی اعتبار سے انتہائی شرمناک عمل سمجھا جائے گا۔

پچھلے دنوں بہار کے سیتا مڑھی ضلع سے جدیو کے ٹکٹ پہ ایم پی کے الیکشن میں جیت حاصل کرنے والے سابق ایم ایل سی دیویش چندر ٹھاکر کو ہندوؤں میں یادو ذاتی کے لوگوں اور مسلمانوں سے گہری شکایت ہے ان کا کہنا ہے کہ "میں ماضی میں ان دونوں طبقوں کیہر دکھ درد میں شریک رہا لیکن جب ووٹنگ کی باری آء تو دونوں سماج کے لوگوں نے مجھے ووٹ نہیں دیا" اسی لیے ایک عوامی محفل سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ: ان دونوں سماج کے لوگ اگر میرے پاس آئیں گے تو میں ناشتہ پانی کھلا دوں گا لیکن اگر بات آئیگی ان کی ذاتی ضروریات یا ان کی فریاد سننے کی تو واضح رہے کہ میں ان کی کوئی مدد نہیں کروں گا، مجھے اب ان سے کسی طرح کی کوئی ہمدردی نہیں ہے، آئندہ الیکشن میں اگر وہ اپنا ووٹ مجھے دیں گے تب میں ان کے کوئی کام آؤں گا" - جبکہ چند سیاسی فیصلوں کو نظر انداز کر دیں تو اس حقیقت سے شاید ہی کسی کو انکار ہو کہ ان کی پارٹی کے مکھیا اور بہار کے وزیرِ اعلی نیتش کمار کبھی اس طرح کی نیچ سوچ کے مالک نہیں رہے، انہوں نے کبھی یہ نہیں دیکھا کہ انہیں کسی سماج کے لوگوں نے سپورٹ کیا اور کس نے نہیں بلکہ اس سے اوپر اٹھ کر انہوں نے ہمیشہ اپنی اعلاظرفی کا ثبوت پیش کرتے ہوئے سماج کے ہر طبقے کے لیے فلاح کا کام کیا، روزگار کے مواقع فراہم کیے بالخصوص مسلمانوں کو صرف ووٹ بینک کا سامان نہیں سمجھا بلکہ ان کے لیے بھی سماج میں سر اُٹھا کر جینے کی راہیں ہموار کیں، رہی بات دیویش چندر ٹھاکر کی تو ان کے بیان سے یوں لگتا ہے کہ

اس کی اَنا کو سکۂ تحسین چاہیے
خیرات دینے والا بھی کاسہ بدست ہے

دیویش چندر ٹھاکر کا یہ بیان پہلی نظر میں بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کی باتوں میں جان ہے، وہ اپنی دلیلوں میں حق بجانب ہیں جس کی تائید خود ان کی پارٹی کے کچھ کوتاہ نظر لوگ بھی کر رہے ہیں لیکن سچ تو یہ ہے کہ دیویش جی کی ساری باتیں کء اعتبار سے غیر اصولی، غیر آئینی اور غیر اخلاقی ہیں، بقول ان کے "سیاست سے میری دال روٹی نہیں چلتی ہے، میں سیاست میں سماج سیوا کے لیے آیا ہوں" لیکن حیرت یہ ہے کہ ایک ہی جھٹکے میں انہوں نے یہ ثابت کر دیا کہ انہوں نے اب تک جو سماج سیوا اور انسانیت نوازی کا مکھوٹا اپنے چہرے پہ لگا رکھا تھا وہ سب جھوٹا ہے، ایک فریب ہے، کیونکہ ایک بہتر انسان، انسانیت کی خدمت کرنے والا شخص کبھی بھی اپنا مفاد وابستہ رکھ کر سماج سیوا نہیں کرتا اس کا مقصد اپنے رب کو راضی کرنا ہوتا ہے ویسے وہ خود بھی کہتے ہیں کہ: "وہ ہر دھرم کا سمّان کرتے ہیں" تو ان سے پوچھا جانا چاہیے کہ کیا ہر دھرم کی مذہبی کتابیں یا ان کے دھرم گرو اسی نظریے کی تعلیم دیتے ہیں جس کا وہ آج کل سینہ ٹھونک کر اظہار فرما رہے ہیں؟

سوال یہ ہے کہ آخر انہیں اتنا زیادہ خوش فہم کس نے بنایا ہے کہ انہیں اس، حد تک غلط فہمی ہوگء ہے کہ وہی سب کے لیے کچھ کریں گے تو ہوگا ورنہ نہیں؟ اگر باریکی سے غور کریں گے تو اندازہ ہوگا کہ اُنہیں اس درجہ خوش فہمی کا شکار بنانے میں سب سے اہم رول گاؤں اور بلاک کی سطح پر رقص کرنے والے ان دلالوں اور خود ساختہ شرفاء کا ہے جو پابندی سے ان کے دربار میں حاضری لگاتے رہے ہیں، گھنٹوں بھکاریوں کی طرح ان کے دروازے پر ان کی ایک نظرِ عنایت پانے کے لیے قسطوں میں منڈلاتے رہے ہیں، یا پھر وہ لوگ جو اپنے مذہبی تہواروں اور خصوصی دعوتوں میں مدعو کر کے اپنی محفل کی شوبھا بڑھاتے رہے ہیں اور کچھ تصویریں ان کے ساتھ میں کلِک کر کے اپنی بیجا نمائش کا سامان پیدا کرتے رہے ہیں اور اس نمائش کے نشے میں شاید یہ تک بھول گئے کہ "زہریلے سانپ کو دودھ پلانے کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہوتا کہ اس نے ڈسنے کا ہنر چھوڑ دیا ہے"۔

دیویش چندر ٹھاکر کو برسوں سے خوش کرنے اور ان کی قربت کے زعم میں اپنوں کی دشمنی مول لینے والے ان ضمیر فروشوں کو اپنے ٹولے محلے میں دیکھیے تو اس کا گریبان پکڑ کر آپ یہ پوچھیے کہ اب تو تمہارے آقا نے تمہاری پوری قوم کو، للکار دیا ہے کیا تم اب بھی بھیس بدل کر چور دروازے سے اس کے دسترخوان پہ ہاتھ صاف کرنے پہونچ جاؤ گے؟

دیویش چندر ٹھاکر جیت کے نشے میں یہ بھول گئے کہ بھگوان نے چاہے انہیں جتنا نوازا ہو، گنے چُنے چند بیضمیروں کے علاوہ کسی کے پاس اتنی فرصت نہیں ہے کہ ان کے دربار میں حاضری دیتا پھرے، ممکن ہے حالات کے ٹھکرائے کچھ لوگ انہیں اس لائق سمجھ بیٹھے ہوں - رہی بات عام لوگوں کی تو ان سے عام لوگوں کے تعلق کی صرف اتنی سی وجہ ہے کہ وہ سیاست میں پنجہ آزمائی کرتے رہے ہیں اور انہیں کامیابی بھی ملتی رہی ہے، حالیہ جیت سے پہلے انہیں ایم ایل سی بنانے میں سبھی ذاتی کے لوگوں کا یکساں رول رہا ہے اسی لیے لوگوں کا یہ قانونی حق ہے کہ ان سے اپنے مسائل کے حل کے لیے گزارش کریں ورنہ بات دولت پہ آجائے گی تو ان جیسے ہزاروں لوگ ہیں جو بازاروں میں یونہی پھرتے ہیں - اچھا ہوا کہ ان کا حقیقی چہرہ سامنے آگیا اور لوگوں نے یہ جان لیا کہ سیکولریت کی آڑ میں دراصل وہ ایک فسطائی طبیعت انسان کو برسوں سے عزت بخش رہے تھے۔

وہ بیماری جس نے انڈین سنگر الکا یاگنک کو قوت سماعت سے محروم کر دیا

مشہور انڈین گلوکارہ الکا یاگنک نے انکشاف کیا ہے کہ کچھ ہفتے پہلے ہونے والے ایک وائرل انفیکشن کے باعث ان کی قوت سماعت متاثر ہوئی۔ منگل کے روز انھوں نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ انسٹاگرام پر اپنی تصویر کے ساتھ ایک پوسٹ شیئر کی جس میں انھوں اپنی بیماری کے متعلق اپنے مداحوں کو آگاہ کیا۔ الکا کا کہنا تھا کہ کچھ ہفتے قبل جب وہ ایک فلائٹ سے اتریں تو انھیں یوں محسوس ہوا کہ وہ کچھ سن نہیں پا رہی ہیں۔ اس تحریر میں ایسا مواد ہے جو Instagram کی جانب سے دیا گیا ہے۔ کسی بھی چیز کے لوڈ ہونے سے قبل ہم آپ سے اجازت چاہتے ہیں کیونکہ یہ ممکن ہے کہ وہ کوئی مخصوص کوکیز یا ٹیکنالوجیز کا استعمال کر رہے ہوں۔ آپ اسے تسلیم کرنے سے پہلے Instagram ککی پالیسی اور پرائیویسی پالیسی پڑھنا چاہیں گے۔ اس مواد کو دیکھنے کے لیے 'تسلیم کریں، جاری رکھیں' پر کلک کریں۔ الکا کا کہنا تھا کہ 'انھیں اس بارے میں بات کرنے کے لیے کئی ہفتوں سوچا اور اب بڑی ہمت کر اب اپنی خاموشی توڑی ہے اپنے پیاروں اور مداحوں کے لیے کہ انھیں یہ بتایا جا سکے کہ میری خاموشی اور سکرین سے غائب ہونے کی وجہ کیا ہے۔' انھوں نے اپنے مداحوں کی جانب سے بھیجی جانے والی نیک تمناؤں کا شکریہ بھی ادا کیا اور اُن سے دعاؤں کی درخواست بھی کی۔ الکا نے مزید کہا کہ وہ اپنے مداحوں اور نوجوان ساتھیوں اونچی آواز میں موسیقی سُننے اور ہیڈ فون کے بے جا استعمال کے بارے میں احتیاط کا مشورہ دیں گی۔ سینسری نیورل ہیئرنگ لوس کیا ہے؟ سینسری نیورل ہیئرنگ لوس (ایس این ایچ ایل) کے نتیجے میں آپ کے کان کا وہ اندرونی راستہ متاثر ہوتا ہے کہ جو دماغ تک جاتا ہے جس کے باعث اپ کی قوت سماعت متاثر ہو سکتی ہے۔ امریکن سپیچ لینگوئج ہیئرنگ ایسوسی ایشن کی ویب سائٹ کے مطابق قوتِ سماعت کو اُس وقت نقصان پہنچتا ہے کہ جب کان کا اندرونی حصے کسی وجہ سے متاثر ہو۔ اس بیماری کے شکار افراد کو آہستہ آواز سننے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ اونچی آوازیں بھی اکثر دبی دبی اور دھیمی سی سنائی دیتی ہیں۔ اس کا دوا اور سرجری کے ذریعے علاج ممکن نہیں اور آلۂ سماعت کا استعمال ہی واحد حل ہے۔ اس قسم کا بہرا پن بیماری، موروثی، بڑھتی ہوئی عمر، سر پر ضرب یا کوئی گہری چوٹ لگنا، کان کے اندرونی حصے انفیکشن کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔

اے ایمان والو!
اہل کتاب کے علماء اور درویشوں کے بُرے اعمال

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی۔ حیدرآباد
فون نمبر 9849099228

سورۃ توبہ کی آیات ۳۴۔۳۵ جن کی ترجمانی اس طرح ہے۔

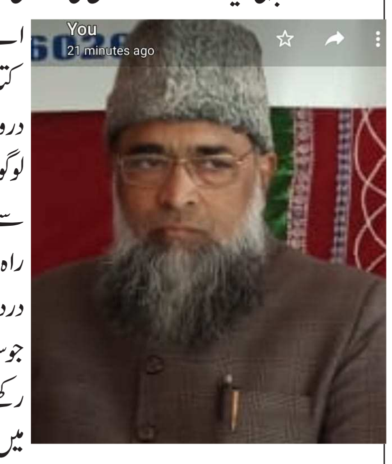

اے ایمان لانے والو، ان اہل کتاب کے اکثر علماء اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔
دردناک سزا کی خوشخبری دو ان کو جو سونے اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انہیں خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔
ایک دن آئے گا کہ اسی سونے چاندی پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی اور پھر اسی سے ان لوگوں کی پیشانیوں اور پہلوؤں اور پیٹوں کو داغا جائیگا۔ یہ ہے وہ خزانہ تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا، لو اب اپنی سمیٹی ہوئی دولت کا مزہ چکھو۔
مذکورہ دو آیات مبارکہ میں اللہ تبارک تعالیٰ نے اہل کتاب (یہود و نصاری) کے اکابرین کے کالے دھندوں کا حال بیان فرمایا پھر آگے ان لوگوں کو اس بات سے آگاہ کردیا کہ جو لوگ مال و دولت جمع کرتے ہیں مگر اللہ کی راہ میں (انفاق فی سبیل اللہ) نہیں نکالتے ان لوگو کو جان لینا چاہئیے کہ دردناک سزا ان کیلئے تیار ہے پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی بات ختم فرمانے سے قبل یوم حشر (قیامت) کی یاددہانی فرماتے ہوئے یہ بات واضح کردی کہ باطل طریقہ سے کمایا ہوا مال اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے جی چراتے ہوئے جمع کی گئی دولت کس طرح ان مجرمین کو لے ڈوبے گی اس کا نقشہ یوں کھینچا گیا کہ جو مال یہ کماتے ہیں یہی ان کیلئے تکلیف دینے کا سامان بن جائے گا۔

''یہود و نصاری کی نا اہلی اور بداعمالیاں''

اہل کتاب (یہود و نصاری) کی نا اہلی یہ تھی کہ اللہ نے اپنے رسولوں کے ذریعہ ان پر اپنے احکام و (مرضیات) کی تعلیمات کو واضح فرمادیا، مگر ان لوگوں کی اکثریت نے اس سے درس حاصل نہیں کیا۔ اپنی زندگی کو اس کے مطابق نہیں بنایا بلکہ ان ناہنجاروں نے اپنے نبی سے طرح طرح کے مطالبہ کئے، حیلے بہانوں سے کام لیا۔ اللہ کی کتاب کے عین مطابق دنیا کا نظام چلانے کے بجائے خود ساختہ طریقوں پر عمل کیا۔ علاوہ ازیں ان کی ناشکری و ناقدری کا عالم یہ تھا کہ ''اللہ نے انہیں مشکل سے نکال کر راحت بخشی اور کمزور سے طاقتور بنایا، محکومی سے آزاد کر کے حاکم بنایا اور ملک کا اقتدار ان کے ہاتھوں میں دے دیا اور سب سے بڑی نعمت یہ عطا کی کہ آخرت بنانے اور ملک کا نظام چلانے اپنے رسولوں کے ذریعہ توراۃ و انجیل کو دستور حیات کی حیثیت سے ان تک پہنچا دیا مگر انہوں نے اللہ کی ان نعمتوں کی قدر نہیں کی تو اللہ نے بھی ان کی نا اہلی کی بدولت دنیا کی امامت ان سے چھین لی۔ ان کی بداعمالیوں کا حال یہ تھا کہ اپنی شب و روز کی زندگی میں افراط و تفریط کا شکار ہوگئے مفاد و دنیا کی خاطر حق کو چھپائے رکھا، اللہ کی نازل کردہ کتابوں میں تحریف کی گئی، من چاہے طریقہ سے حرام کو حلال کرلیا اور حلال کو زبردستی حرام قرار دے لیا حد تو یہ ہے کہ عوام کو غلط راہ پر لگا کر ان کا استحصال کیا اور اللہ کی آیات کو (قلیل زر کے عوض) فروخت کردیا یہود و نصاری کے اکابرین نے اس طرح کی اجارہ داری قائم کردی کہ اللہ نے جو کتاب ان پر اتاری تھی اس کی تعلیمات کو صرف اپنے حلقوں کی حد تک محدود کردیا۔ اس طرح یہ لوگ مغضوب و ظالمین ہوئے اور اپنے ہی ہاتھوں سے اللہ کے عذاب کو بلایا۔ آخر کار دنیا میں یہ لوگ ذلیل خوار ہوئے اور آخرت کا دردناک عذاب بھی تیار ہے۔ غرض اہل کتاب کی نافرمانیوں، بداخلاقیوں اور شرارتوں سے قرآن حکیم بھرا پڑا ہے لیکن مضمون کی مناسبت سے ہم نے یہاں پر اہل کتاب کی کارستانیوں کو مختصر طور پر تحریر کرنا مناسب سمجھا تاکہ قارئین کرام مضمون کی اصل روح تک پہنچ جائیں۔

اکابرین اہل کتاب کے سیاہ دھندے

فرمایا: اِنَّ کَثِیۡرًا مِّنَ الۡاَحۡبَارِ وَالرُّهۡبَانِ لَيَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ۔
ان اہل کتاب کے اکثر علما اور درویشیوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں۔ اس طرح احبار سے مراد علماء یہود ہیں۔ کہ یہ غلط باتوں کو حسین لباس پہنا کر عوام کے سامنے پیش کرتے ہیں اور اپنے مفاد کی خاطر لوگوں کی خواہش کے مطابق فتوی دیتے اور ''رہبان'' جمع ہے راہب کی، جو ''رہبر'' سے مشتق ہے۔ اس سے مراد علماء نصاری ہیں، جو جوگیوں و درویشوں کی شکل میں عوام کے سامنے آتے ہیں اور تارک دنیا ہونے کا ڈھونگ رچاتے ہیں۔ غرض کہ فرمایا جارہا ہے کہ اہل کتاب کے اکثر علماء و درویش لوگوں کا مال ناحق کھا جاتے ہیں۔ مفسرین کرام نے اس آیت مبارکہ کے تحت بڑے ہی دلنشین انداز میں اس کی تشریح و تفہیم فرمائی ہے ہم یہاں پر اختصار کے ساتھ نقل کرتے ہیں۔
ا۔ مولانا محمد نعیم الدین صاحبؒ نے یوں لکھا ہے۔ ''اس طرح کہ دین کے احکام بدل کر لوگوں سے رشوتیں لیتے ہیں اور اپنی کتابوں میں طمع زر کیلئے تحریف و تبدیل کرتے ہیں اور کتب سابقہ کی جن آیات میں سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت و صفت مذکور ہے مال حاصل کرنے کیلئے ان میں فاسد تاویلیں اور تحریفیں کرتے ہیں۔ (حوالہ کنزالایمان صفحہ نمبر ۶۷۸) ۲۔ مولانا عبدالکریم صاحبؒ لکھتے ہیں کہ ''اہل کتاب ہو کر عام انسانوں کو اللہ کا صاف صاف پیغام پہنچا کر انہیں جینے کا سلیقہ سکھانے اور آخرت میں اللہ کے سامنے حاضری کے وقت کام آنے والے ایمان اور نیک عمل کی دعوت دینی چاہئیے تھی، اس کے بجائے مذہب میں ڈھونگ اور رسومات کے ڈھیر لگادیئے، خود بھی لنگر لنگوٹ کس کر دنیا چھوڑنے کا ناٹک رچایا پھر بھی پیٹ نے کسی کو چھوڑا نہیں تو بغیر کمائے کیسے جی سکتے تھے اور ترک دنیا کے سبب معاش اور روزی کے وسیلے بھی چھوڑ چکے تھے۔ اب تک ایک راستہ نیا نکالا کہ عوام سے ٹکے وصول کئے سرمایہ داروں کے ساتھ ساتھ گانٹھ کرلی اور بھولے عوام کو اپنے پنجے میں کس لیا، دین کو بیچا اور مذہبی گدیاں قائم کیں جو ایمان کے نیلام گھر ثابت ہوئے اور یہاں سے نجات کے پروانے جاری کرنے لگے۔ یہ طبقہ پورے سماج کو مذہب سے بدظن کرتا رہا اور مذہب کا مبلغ اور محافظ بھی مشہور ہوا اور مذہب کے نام پر ڈاکہ گیری بھی کرتا رہا۔ (حوالہ تشریح القرآن حاشیہ نمبر ۳۴ صفحہ ۲۳۳)

''علماء یہود و نصاری کا ایک اور بڑا جرم''

اس طرح ان مجرمین کے بداعمالیوں کا تذکرہ فرمانے کے بعد ایک اور بڑے جرم کی طرف اللہ تعالیٰ نشاندہی فرمارہے ہیں۔ وہ یہ کہ وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ اور انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ یعنی مذہب اسلام اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت قبول کرنے سے لوگوں کو روکتے ہیں کہ اگر لوگ مذہب اسلام قبول کرلیں اور آپؐ کے دست حق پرست پر بیعت کرتے ہوئے اسلامی طرز زندگی اختیار کرنے لگیں تو ہماری اجارہ داری و لیڈری ختم ہوجائے گی۔ لہذا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کی اور اسلام کے خلاف بڑے خوبصورت انداز میں زہر افشانی کی۔ تارک دنیا کا ڈھونگ رچا کر عوام کو بے وقوف بنایا گیا، غرضکہ ان پیٹ کے پجاریوں نے اپنے مفاد کی خاطر عوام کو راہ حق سے روک رکھا۔ مولانا مودودی صاحبؒ کی تحریر اس سلسلہ میں ملاحظہ فرمائے جسے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔
''یعنی ظالم صرف یہی ستم نہیں کرتے کہ فتوے بیچتے ہیں، رشوتیں کھاتے ہیں، نذرانے لوٹتے ہیں، ایسے ایسے مذہبی ضابطے اور مراسم ایجاد کرتے ہیں جن سے لوگ اپنی نجات ان سے خریدیں اور ان کا مرنا جینا اور شادی و غم کچھ بھی ان کو کھلائے بغیر نہ ہوسکے اور وہ اپنی قسمتیں بنانے اور بگاڑنے کا ٹھیکہ دار ان کو سمجھ لیں، بلکہ مزید براں اپنی انہی اغراض کی خاطر یہ حضرات خلق خدا کو گمراہیوں کے چکر میں پھنسائے رکھتے اور جب کبھی کوئی دعوت حق اصلاح کیلئے اٹھتی ہے تو سب سے پہلے یہی اپنی عالمانہ فریب کاریوں اور مکاریوں کے حربے لے لے کر اس کا راستہ روکنے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ (تفہیم القرآن جلد دوم صفحہ ۱۹۱ حاشہ ۳۳)

''اکابرین کی بگاڑ کا، عوام پر اثر''

فرمایا: وَالَّذِيۡنَ يَكۡنِزُوۡنَ الذَّهَبَ وَالۡفِضَّةَ وَلَا يُنۡفِقُوۡنَهَا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ
دردناک سزا کی خوشخبری دو ان کو جو سونے اور چاندی کو جمع کر کے رکھتے ہیں اور راہ خدا میں خرچ نہیں کرتے۔
یہ حقیقت ہے کہ جب اکابرین قوم کی عملی زندگی میں بگاڑ آجاتا ہو تو اس کا اثر عوام پر لازمی طور پر پڑتا ہے۔ علماء یہود و نصاری کا عوام کو اللہ کی راہ سے روکنے کا ایک خراب نتیجہ یہ بھی رہا ہے کہ عوام کے اندر جو سرمایہ دار لوگ تھے وہ خدا کی راہ میں اپنا مال (فی سبیل اللہ) خرچ کرنے کے بجائے صرف جمع بندی میں پڑ چکے اور اپنے انبیاء کی لائی ہوئی دعوت حق کی سربلندی کیلئے خرچ نہیں کیا۔ غرض کہ ایمان والوں سے مخاطب فرما کر یہود و نصاری کا تذکرہ کرنا اور ان کی بداعمالیوں کی طرف نشاندہی فرمانا، دراصل دعوی ایمان کرنے والے ان لوگوں کو متنبہ کرنا ہے جو اپنے ایمان میں ضعف و نفاق کی کیفیت رکھتے تھے یا پرستی و کاہلی کی بناء پر راہ خدا میں جان و مال کا زیاں برداشت کرنے سے جی چرا رہے تھے، لہذا اب اس طرح کے لوگوں کو سخت انتباہ دیا جارہا ہے کہ
''خوشخبری دو ان کو جو سونے اور چاندی کو جمع کر کے رکھتے ہیں اور راہ خدا میں خرچ نہیں کرتے
خوشخبری اس بات کی کہ یہی سونا اور چاندی ان کے حق میں درد اور تکلیف پہنچانے کا سامان بن جائے گا۔

''سونا اور چاندی، سامانِ عذاب!''
يَّوۡمَ يُحۡمٰى عَلَيۡهَا فِىۡ نَارِ جَهَـنَّمَ فَتُكۡوٰى بِهَا جِبَاهُهُمۡ وَجُنُوۡبُهُمۡ وَظُهُوۡرُهُمۡ
ایک دن ایسا بھی آئے گا کہ آگ سونے چاندی پر دہکائی جائے گی پھر ان کی پیشانی، پہلو اور پیٹھوں پر داغ دیئے جائیں گے۔
مال دولت کمانا اور جمع کرنا منع نہیں ہے لیکن اس مال کو راہ خدا میں خرچ نہ کرتے ہوئے اس کا خزانہ بنانا اسلام کی نگاہ میں برا ہے اس طرح ان کے متعلق فرمایا گیا کہ اسی سونے و چاندی کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا اور پھر اسے ان لوگوں کی پیشانی اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ مولانا امین احسن اصلاحیؒ نے پیشانی اور پہلو اور پیٹھ کے متعلق ایک اہم نکتہ یوں بیان کیا کہ
یعنی راہ خدا سے بچا اور چرا کر جو دولت جمع کی جاتی ہے وہ قیامت کے دن پیشانی کا داغ اور پہلو اور پیٹھ کا زخم بنے گی۔
دولت جمع کرنے کی سرگردانی میں بڑا دخل دو چیزوں کو ہوتا ہے۔
ایک اہم چشموں میں اپنا سر اونچا رکھنے کی خواہش۔
دوسری، اپنے ذاتی آرام و راحت کی طلب۔
فرمایا کہ جو لوگ دنیا میں سربلندی اور فخر کی خاطر دولت جمع کریں گے، ان کی دولت بروز قیامت ان کی پیشانی پر داغ لگائے گی۔
اسی طرح جو لوگ نرم ریشمی و مخملیں گدوں، غالیچوں، قالینوں اور صوفوں کے درپے ہو کر انفاق کی سعادت سے محروم رہیں گے، ان کی یہ بچائی ہوئی دولت ان کے پہلوؤں اور ان کی پیٹھوں کو زخمی کرے گی۔ (حوالہ تدبر قرآن جلد سوم صفحہ ۵۶۷ سورۃ توبہ)

حاصل کلام

قارئین کرام! مضمون کیلئے جو آیات کریمہ پیش کی گئیں اس کا حاصل مطالعہ یا حاصل کلام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اہل ایمان (ہم مسلمانوں) کو یہود و نصاری کی بداعمالیوں سے بچانے اور ان کے برے احوال سے باخبر کرنے کیلئے اپنے کلام قرآن مجید کو اپنے آخری نبی و رسولؐ کے ذریعہ اپنی ہدایات پہنچا چکے کہ دیکھو اے ایمان والوں! تم ہرگز ان قوموں کے نقش قدم پر نہ چلنا یعنی مفاد دنیا کی خاطر اپنے دین کو نہ بیچو اور نہ ہی باطل طریقہ سے لوگوں کا مال کھاؤ اور نہ ہی مال و دولت کو بیجا طریقہ سے جمع کرو اور یاد رکھنا ''اے میرے پیارے بندو جو مال خدا کی راہ میں خرچ کئے بغیر جمع کیا جائے گا یہی تمہارے لئے عذاب جان بن جائے گا لہذا مال جمع کرو تو خدا کی راہ میں خرچنے کا پورا پورا اہتمام ہونا چاہئے۔ ورنہ باطل طریقہ سے حاصل کی گئی دولت اور حقوق کی ادائیگی کے بغیر سمٹا ہوا مال کل روز آخرت تمہیں ڈبودے گا۔

''دل و نگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں''

قیصر محمود عراقی، کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔ ۵۸۔ موبائل: 6291697668

اللہ رب العزت نے انسان کیلئے جو نظام زندگی تجویز کیا ہے وہ

دین اسلام ہے، جو قرآن و سنت پر مشتمل ہے اور یہی اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین ہے۔ جو بھی اللہ کی توحید و وحدانیت، حضورِ اکرمؐ کی رسالت اور آخرت پر پختہ یقین رکھتا ہے، عبادات، معاملات اور اخلاقیات میں دین اسلام کا کامل پیروکار رہتا ہے وہی سچا مسلمان ہے۔ اسلام کا بنیادی مقصد توحید ہے جس کا مطلب ہے کہ موحد زبان سے لا الہ الا اللہ کا اقرار کرے، قلب سے اس کی تصدیق کرے اور عمل سے ثابت کر کے دکھائے کہ بجز حق باری تعالیٰ کے اور کوئی معبود نہیں اور نہ مقصود ہے، اگر زبان پر کلمہ توحید ہے تو اس کو دل کے اندر اتارنا چاہئے، تصدیق بالقلب ہونا چاہئے، قول و فعل میں تضاد نہیں ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ''اے ایمان والو! ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں'' (سورہ صف)۔
قرآن حکیم میں انسانی رویوں، انسانی نفسیات اور زندگی کا مقصد تفصیل سے بیان کیا گیا ہے اس لئے ہر مومن یا مسلمان پر لازم ہے کہ وہ قرآن سنت کا پیروکار ہو، اپنے جسم کے تمام اعضاء کے افعال کو اسلامی تعلیمات کے تابع رکھے، اگر انسان کا اپنے خیالات و رجحانات پر کنٹرول نہ ہو، دل و نگاہ اور کان و زبان اسلامی تعلیمات و اقدار کی پاسداری سے عاری ہوں تو ایسے انسان کیلئے جہنم میں داخلہ کی وعید سنائی گئی ہے۔ قلب سلیم صفائے باطن ہے، یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کی بدولت حاصل ہوسکتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کیلئے صرف وہی چیز ہے جس کی اس نے نیت کی، ارادہ، خواہش، تمنا یا آرزوں میں جس طرف خلوص اور اسلامی روح غالب ہوگی امر اس قدر ارفع والا ہوگا، اگر نیت بد تو اعمال بھی برے اور نتیجہ بھی برا ہوگا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جسم میں گوشت کا ایک لتھڑا ہے اور وہ درست ہوگیا تو پورا جسم درست ہوگیا اور اگر وہ بگڑا تو سارا جسم بگڑ گیا اور جان لو کہ وہ دل ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کی اصلاح پہلے اندر سے شروع ہوتی ہے، یعنی دل سے اور دل کی اصلاح توحید و رسالت اور آخرت پر ایمان و یقین و تقویٰ اختیار کرنے اور اعمال صالح سرانجام دینے سے ممکن ہے۔ اسلام کے زریں اصولوں کے مطابق معاملات و اخلاقیات کی پاسداری، یکسوئی، خضوع، خشوع کے ساتھ عبادات، تذکیہ نفس، طمانیت قلب کا باعث ہے، جب انسان کا دل درست ہوجاتا ہے تو انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے، انسان اعلیٰ سیرت، کردار اور اخلاق حسنہ کا مالک بن جاتا ہے۔
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فتنے دل کو گھیر لیتے ہیں اور جو دل فتنوں کو ناپسند کرتا ہے اس کے دل میں ایک سفید نقطہ لگایا جاتا ہے جس سے دل صاف اور شفاف ہوجاتا ہے اور دل فتنوں کی طرف مائل رہے تو ہر فتنہ کے بدلے اس کے دل پر ایک سیاہ دھبہ لگایا جاتا ہے جس سے سیاہ ہوجاتا ہے، مطلب یہ ہے کہ ایسے انسان کے دل میں کجی ہوتی ہے، اس کا نفس آلودہ ہوتا ہے، ایسے شخص میں مثبت سوچ و فکر نہیں رہتی، وہ خود بھی مصائب و الام کا شکار رہتا ہے اور دوسروں کی زندگی بھی اجیرن بنائے رکھتا ہے۔
قرآن حکیم میں سابقہ امتوں کی بداعمالیوں، نافرمانیوں اور ان کی تباہی و بربادی کے قصے اس لئے بیان کئے گئے ہیں کہ انسان عبرت حاصل کرے، غور و فکر اور سمجھ بوجھ سے کام لے۔ نافرمانوں کے لئے کہا گیا ہے کہ ان کے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں، ان کے دل زنگ آلودہ ہیں، ان کے کانوں، آنکھوں پر پردے پڑے ہوئے ہیں، دل پر مہر سے مراد یہ ہے کہ ایسے نافرمان، فاسد، فاجر، ظالم و جاہل بندوں کے دل میں قبول حق اور نفوذ خیر کی گنجائش ختم ہوجاتی ہے، دلوں پر زنگ لگنے سے مراد یہ ہے کہ گناہوں کی کثرت سے ان کے دل آلودہ اور مردہ ہوجاتے ہیں، ان میں روگ پیدا ہوجاتا ہے، حقائق صحیحہ کا انعکاس ان میں نہیں ہوتا، دل سچی بات نہیں کہتے، کانوں کے پردے سے مراد یہ ہے کہ ایسے بندوں کے کام نصیحت کی بات نہیں سنتے، ان کے کان ہمہ وقت بری باتوں کو سننے کی طرف مائل رہتے ہیں، ان میں بصیرتِ چشم معدوم ہوجاتی ہے، ان کی آنکھوں سے شرم و حیا کافور ہوجاتی ہے، ایسی آنکھیں بے حیائی و بے شرمی، فتنہ و فساد کی طرف مائل ہوجاتی ہے۔ پاک دامن رہنے کیلئے کہا گیا ہے کہ مومنوں کو کہہ دو کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لئے زیادہ پاکیزگی کا موجب ہے، اللہ اس سے باخبر ہے جو وہ کرتے ہیں۔
قارئین حضرات! آج کل جو ہماری حالت ہے وہ دراصل قرآن و سنت سے پہلوتہی کا نتیجہ ہے چونکہ اعمال کا سرِ چشمہ دل ہے، دل و نگاہ کی پاکیزگی میں ضابطہ اخلاق کی اساس ہے، اسلئے ہمیں انہیں نکھارنا اور سدھارنا ہوگا، جب تک ہم اپنی حالت خود نہیں بدلیں گے اللہ تعالیٰ بھی ہماری مدد نہیں کریگا اور نہ ہی ہدایت دیگا۔ دل کی بالیدگی، بے ضمیری، تنگ نظری اور جو بھی اخلاقی برائیاں ہیں اس سے نجات پانا اس وقت ممکن ہوگا جب عین دین اسلام کے مطابق اپنی زندگی استوار کرینگے اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت میں فلاح و کامیابی کا راز پنہاں ہے۔ قرآن مجید غور و فکر، تدبر و تفکر، اس پر عمل اور اسوئے رسولؐ کی پیروی اس دنیا و آخرت کی فلاح و کامیابی کے ذرائع ہیں، قرآن حکیم دلوں کے روگ کیلئے شفا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکام کی رعایت، حلال و حرام کی تمیز، گناہوں سے اجتناب، نیکیوں کی رغبت دل کی اصلاح پر ہی موقوف ہے، قلب کی اصلاح پر انسان کی اصلاح کا دارومدار ہے، اگر انسان کا دل درست ہوتا ہے تو تمام اعضا صحیح سمت میں رہتے ہیں اور اگر دل بگڑ جاتا ہے تو تمام اعضاء کے تصرفات بگڑ جاتے ہیں۔ لہذا انسان کو ہمہ وقت اپنے دل کے معالجے اور اصلاح کی فکر کرنی بھی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ ہمارے دلوں کو درست فرمادے تاکہ آخرت میں کامیاب ہوسکیں۔

جب آپ بہت زیادہ کیفین لیتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

یہ آپ کی صبح کی کافی اور چائے کے کپ میں بھی ہوتی ہے یا آپ کے پسندیدہ انرجی ڈرنک اور بہت سے مشہور سافٹ ڈرنکس میں بھی اسے شامل کیا جاتا ہے۔ اگر ہم سُستی محسوس کر رہے ہوں تو ایسے میں اس کی چُسکیاں ہمارے جسم اور دماغ کو تر و تازہ کر دیتی ہیں۔ لیکن حال ہی میں امریکہ میں لیمن ایڈ فروخت کرنے والی ایک برانڈ کو بند کر دیا گیا کیونکہ اس پر الزام تھا کہ اس میں کیفین کی مقدار مبینہ طور پر ملک میں بالغوں کے لیے کیفین کی تجویز کردہ یومیہ مقدار سے خطرناک حد تک زیادہ ہے۔ اس بات سے یہ سوالات پیدا ہوئے ہیں کہ کیفین کی کتنی مقدار کو بہت زیادہ کہا جا سکتا ہے؟ اور کیا اس سے کوئی فرق پڑتا ہے کہ ہم اسے کہاں سے حاصل کرتے ہیں؟ کیفین جسم پر کیسے اثر انداز ہوتی ہے؟ ہمارے جسم میں ہر وقت بہت سے اہم افعال ہوتے رہتے ہیں جس میں دل کی دھڑکن، خون کا بہاؤ اور سونے اور جاگنے کا سلسلہ۔ ان میں سے بہت افعال ایڈینوسین کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ یہ ایک کیمیکل جو آپ کے جسم میں قدرتی طور پر ہوتا ہے اور جس کا کام ہمیں دن کے آخر میں تھکا دینا ہے۔ امریکہ میں ذیابیطس، ہاضمے اور گردوں کے امراض سے متعلق قومی ادارے میں مالیکیولر ریگولیشن سیکشن کے سربراہ کینتھ جیکبسن کا کہنا ہے کہ 'ایڈینوسین جسم میں قدرتی طور پر پیدا ہونے والے مادوں میں سے ایک ہے جو ایسے اعضا میں سرگرمی کو روکنے کا سبب بنتا ہے جو تناؤ میں ہیں یا جن میں توانائی کی طلب کو کم کرنے کی ضرورت ہے۔' وہ کہتے ہیں کہ 'ایڈینوسین ریسپٹرز جسم میں بہت سے خلیوں کی بیرونی سطح پر پائے جاتے ہیں اور وہ خلیے کے قریب ایڈینوسین کی متغیر سطح پر ردعمل دیتے ہیں تاکہ خلیے کے اندر اس کی سرگرمی کی سطح کو کم کرنے کے لیے کمانڈ بھیجی جا سکے۔ اس سے دل، گردے، مدافعتی نظام اور دیگر ٹشوز میں نیند کو فروغ ملتا ہے۔' جب ہم کیفین کا استعمال کرتے ہیں تو یہ تیزی سے ہمارے خون کے بہاؤ میں جذب ہو جاتا ہے جہاں یہ ان ریسپٹرز سے مل کر انھیں کام کرنے سے روکتا ہے اور ایڈینوسین سے مقابلہ کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کیفین کا استعمال ہمیں زیادہ بیدار اور چُست محسوس کرسکتا ہے۔ برطانیہ کی یونیورسٹی آف ساؤتھ ویلز میں فزیالوجی کے پروفیسر ڈیمین بیلی کا کہنا ہے کہ کیفین ڈوپامائن اور ایڈرینالین جیسے دیگر نیوروٹرانسمیٹرز کی سطح کو بھی بڑھا سکتی ہے جس سے آپ کو زیادہ چُستی محسوس ہوسکتی ہے۔ بیلی کہتے ہیں کہ 'دماغ ایک بڑے پٹھے کی طرح ہوتا ہے۔ اسے بہت سے کام کرنے ہوتے ہیں اور ڈوپامائن، ایڈرینالین اور کیفین سب اسے متحرک رکھتے ہیں۔' تاہم دل کی صحت کے حوالے سے صورتحال ذرا حساس ہے۔ تقریباً 19,000 افراد پر کیے گئے ایک مطالعے سے پتہ چلا ہے کہ ایک دن میں دو کپ سے زیادہ کافی پینے سے ان لوگوں میں دل کی بیماری سے موت کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے جو پہلے سے ہی ہائی بلڈ پریشر کا شکار تھے۔ تاہم صحت مند افراد میں ایسا نہیں تھا۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ اگرچہ کافی کا معتدل استعمال موت، ہائی بلڈ پریشر اور ہارٹ فیلیئر کے خطرے کو کم کرسکتا ہے لیکن دل کی بیماری کے خطرے پر کوئی واضح اثر نہیں پایا گیا۔ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ کافی کے اثرات اس بات پر بھی منحصر ہیں ہم کتنی اچھی طرح ورزش کرتے ہیں۔ سائیکل چلانے والوں پر کیے گئے ایک مطالعے سے پتہ چلا ہے کہ یہ جسمانی کارکردگی کو 1.7 فیصد تک بہتر بنا سکتی ہے۔ کیفین کو کینسر، دل کی بیماری اور ٹائپ 2 ذیابیطس کی متعدد اقسام کے خطرے میں کمی کے ساتھ بھی منسلک کیا گیا ہے۔ جیکبسن کا کہنا ہے کہ چائے نہیں بلکہ کافی کو بار ہا ڈپریشن سے بچاؤ کا ذریعہ پایا گیا ہے اور اس بات کے بھی ثبوت موجود ہیں کہ ایڈینوسین کو روکنے والے جزو بشمول کیفین عمر رسیدہ دماغ کے لیے فائدہ مند ہیں۔

All India Hajj Umrah Tour Operators Association (Regd.)
Package Includes : Accomodation, Local Zeyarat at Makkah and Madina via badr, Saudi Airlines, Zam Zam, Food, Visa, Laundry, Transportation
Hotel in MAKKAH (within 300-350 Mtr.) DAR AL KHALIL AL RUSHAD or similar
Hotel in MADINA (within 50 Mtr.) MANAZIL FALAH GOLDEN or similar
HARCHANDA CHOWK MUZAFFARPUR 9576078610 NURUL HASSAN RIZVI (HAJI SAHAB) | NAWADA 8700152814 ARSHI | SAMASTIPUR 9576078608 HAFIZ SB | JAMUI 9507052786 AFTAB MALLICK | SILAO, NALANDA 9570625268 MD FAIZAN
SAHARSA 9471256814 RAHMAT HUSSAIN | SIWAN 9973250972 PURNAM SIWANI | BIHAR SHARIF 9798606457 AFAQUE AHMAD | MUZAFFARPUR 9576078606 ANWAR SHOIB | MUBARAKPUR SAHARSA 7033041817 QARI NAZIR
MOTIHARI 9576078602 SHAHNAWAZ KHAN | GOPALGANJ 8294797194 KHURSHID | SASARAM 9708373116 MUSHEER | ARARIA 9852382797 QARI NEYAZ | DHAKA 9097001221 MD TABREZ | KISHANGUNJ 9576078604 SYED AHMED KABIR
FREE BAG WITH EHRAM
HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لمیٹڈ
IATA
H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1
Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in
A Complete HAJJ, UMRAH & ZEYARAT Package Solution
9507777786, 9507577786, 9507877786
We Regard Pilgrim as MEHMAN-E-HARMAIN SHARIFAN
TOLL FREE NUMBER 1800-1211-786 TOLL FREE NUMBER
(17 Days) 29 July, 2024 ₹98, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS SAUDI ARABIAN AIRLINES
(17 Days) 21 August, 2024 ₹98, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS SAUDI ARABIAN AIRLINES
Eid Milad-un-Nabi in Madina (17 Days) 13 September, 2024 ₹98, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS SAUDI ARABIAN AIRLINES
(17 Days) 08 October, 2024 ₹98, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS SAUDI ARABIAN AIRLINES
(17 Days) 28 July, 2024 ₹1,08, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS
(17 Days) 20 August, 2024 ₹1,08, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS
Eid Milad-un-Nabi in Madina (17 Days) 12 September, 2024 ₹1,08, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS
(17 Days) 07 October, 2024 ₹1,08, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS
CUSTOMISED TRAVEL PACKAGES AVAILABLE !!
BAGHDAD PACKAGE 09 October, 2024 ₹1,09, 999/- PATNA TO PATNA (DIRECT FLIGHTS) | (12 Days) 10 October, 2024 ₹99, 000/- DELHI TO DELHI (DIRECT FLIGHTS)

Gulab Jewellers
Gulab Tower Bakerganj,Patna-800 004
गुलाब ज्वेलर्स
Tejaswi Kr. Kr.Sarraf
Mob:-7870075608
گلاب جوئیلرس
SINCE 1977 GULAB JEWELLERS
ONLY 22 CT BIS 91.6
गुलाब टॉवर,बाकरगंज,पटना-800004
E-Mail:gulabjewellers157@gmail.com
Deals in Gold,Silver,Daimond,Platinum,Hallmark18ct.&22ct Jewellery

HAFEEZ TOUR AND TRAVEL
حفیظ ٹور اینڈ ٹریول
A/16 ADISON ARCADE, FRASER ROAD, OPP. DOOR DARSHAN, PATNA-1
TOUR THE WORLD IN COMFORT
UMRAH GROUP
24 JULY 2024 98,990/- SAUDI AIRLINES DELHI TO DELHI
21 AUG 2024 98,900/- SAUDI AIRLINES DELHI TO DELHI
BAGHDAD ZEYARAT OCTOBER 2024 Rs.1,10,990/- PATNA TO PATNA
حسب ضرورت عمرہ پیکج بھی دستیاب ہے۔
Makkah Hotel Within 350-400 Mtr DAR AL KHALIL AL RUSHAD
Package Includes Accommodation, Visa,Ticket,Laundary, Zamzam, Badr Zeyarat, Transportation,Food,Tour Assistance
Madina Hotel Within 100-150 Mtr. REYAZ AL ZAHRA
9386899468 / 7903121049 / 9507677786 / 9471655574
ARARIYA 9852382797 QARI NEYAZ | SHIEKHPURA 7909023878 EJAZ ABEDIN | PHULWARI 9334735020 ARSHAD ANSARI | DAUDNAGAR 7870055339 KHALIQ ANSARI | PATNA CITY 9905290636 Md.GUDDU
SAHARSA 9471256814 RAHMAT HUSSAIN | GAYA 6203063202 MD IDRIS | CHAPRA 8294537315 ZAID | AARAH 7838829811 YASIR ABID | MOTIHARI 6204363715 MD SAIFULLAH
JEHANABAD 7903205815 FAROOQ ANSARI | HYDERABAD 9000007663 MURAD SHAIKH | DELHI 9313452368 ABDUL JABBAR | LUCKNOW 7007430109 MD FAROOQUE | KOLKATA 9874795786 MD.USMAN

بہار میں ہائی کورٹ نے ریزرویشن کا دائرہ وسیع کرنے والے قانون کو کیا منسوخ

پٹنہ،20 جون (اسٹاف رپورٹر) پٹنہ ہائی کورٹ نے بہار میں دلتوں، قبائلیوں، پسماندہ اور انتہائی پسماندہ لوگوں کے لیے ریزرویشن کا دائرہ وسیع کرنے سے متعلق قانون کو منسوخ کر دیا ہے ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے ونود چندرن اور جسٹس ہریش کمار کی ڈویژن بنچ نے گورو کمار اور دیگر کی طرف سے دائر درخواست پر جمعرات کو اپنا فیصلہ سناتے ہوئے تعلیمی ادارے اور سرکاری نوکریاں میں ایس سی ایس ٹی، ای بی سی اور دیگر پسماندہ طبقات کو تعلیمی میدان میں 65 فیصد ریزرویشن دینے کے نتیش کمار حکومت کے فیصلے کو منسوخ کر دیا۔ اس معاملے پر طویل سماعت کے بعد 11 مارچ کو چیف جسٹس کے ونود چندرن اور جسٹس ہریش کمار کی ڈویژن بنچ نے فیصلہ محفوظ رکھا تھا۔

واضح رہے کہ ذات پات پر مبنی سروے رپورٹ آنے کے بعد نتیش حکومت نے ریزرویشن کا دائرہ بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ اس کے بعد بہار اسمبلی کے سرمائی اجلاس کے دوران 9 نومبر 2023 کو بہار ریزرویشن ترمیمی بل 2023 پیش کیا گیا اور اس بل کو دونوں ایوانوں میں متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا۔ اس کے تحت دلتوں، قبائلیوں، او بی سی اور ای بی سی کے لیے ریزرویشن کا دائرہ 50 فیصد سے بڑھا کر 65 فیصد کر دیا گیا۔ معاشی طور پر پسماندہ لوگوں (اعلی ذات) کے لیے 10 فیصد ریزرویشن سمیت بہار میں نوکریوں اور تعلیمی اداروں میں داخلوں میں ریزرویشن بڑھ کر 75 فیصد پر پہنچ گیا۔

Rayn Tours
TURKEY + UMRAH
TURKEY 6 DAYS/UMRAH 10 DAYS
FLIGHTS : BOM/IST/JED/BOM
ALL INCLUSIVE 1,92,786
IATA
PACKAGE INCLUSIONS:
TURKEY
- VISA + INSURANCE
- 4* HOTELS
- AIRPORT TRANSFERS (PRIVATE)
- TOUR GUIDE
- SIGHTSEEING
- TOPKAPI PALACE(HEAVEN ON EARTH)
- HAZRAT AYUB (ONE OF THE BEST SAHABIS)
- HOGIA SOPHIA (ONE OF THE BEST MOSQUE)
- BLUE MOSQUE
- ERTUGRUL GAZI TOMB (BEST OF KINGS)
- OSMAN GAZI TOMB (BEST OF SULTAN)
- ERTUGRUL GAZI MOVIE SET WITH LUNCH
UMRAH
- MECCA HOTEL :SAIF AL MAJD HOTEL OR SIMILAR
- MADINA HOTEL : HAKEEM TOWER
- VISA + INSURANCE
- ALL PRIVATE TRANSFERS
- 1 DAY MECCA ZIYRATE
- 1 DAY MADINA ZIYRATE
CALL NOW
Address:- Suraj Nagar,Thakurpada Dahisar,Mumbra, Thane Mumbai, Maharashtra. 400612
+91 8070550786 +91 8126997812 +966 550821076 (MAKKAH) +91 7400265507

Gyarveen 2024 Ziyaarath & Baghdad
Rayn Tours
1111 Guests | 10 DAYS PACKAGE
INR 105786/-
02 NIGHTS NAJAF
02 NIGHTS KARBALA
05 NIGHTS BAGHDAD
INR 151786/-
10 DAYS IRAQ +10 DAYS UMRAH
MD Tanweer Alam Noori +91 8126997812/ +91 8070550786
Abu Shama (Nehal Ahmad Noori) +966 550821076(Makkah) +91 7400265507
غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی
Flight + Hotels+Visa+ Indian Meals+All Ziyarath
Mehafil E Samaa | Mehafil E Naath | Mehafil E Manqabat | Mehafil E Bayan | 53 Ziyarath with islamic scholors
5 Night Mecca | 5 Night Medina | Umra Visa
All Meals. | All Transfers in Ac Bus | Mecca Ziyarath | Medina Ziyarath
ADD " SURAJGANAR THAKURPADA DAHISAR MUMBRA THANE MUMBAI,MAHARASHTRA 400612
CONTACT FOR HAJJ AND UMRA AND INTERNATIONAL TOURS
Approved by Ministry of Tourism , Govt of India

Rayn Tours IATA
UMRA 2024
INR 72786/- 14 DAYS PACKAGE
INR 85786/- 20 DAYS PACKAGE
INR 107786/- 30 DAYS PACKAGE
Package Inclusive of:
BOM/JED/BOM | UMRA VISA | AC BUS TRANSPORT | 3 INDIAN MEALS DAILY | ZIYARATH MAKKAH AND MEDINA | GUIDANCE BY ULEMMA | MECCA HOTEL SAIF AL MAJD | MEDINA HOTEL HAKEEM 5
Booking Amount 5000/- INC,AIRFARE &TAX
Deparure at your own Date
Departure Begins: EVERY MONTH
IMMEDIATE TICKETS, IMMEDIATE HOTEL BOOKING, IMMEDIATE VISA
NO WAITING NO SCHEMES NO INSTALMENTS
MAKE YOUR OWN GROUP FOR SMALL AND BIG FAMILIES SUNNI MUALLIM GUIDANCE
SURAJ NAGAR THAKUR PADA DAHISAR MUMBRA THANE MUMBAI ,MAHARASHTRA .400612.
+91 8070550786 +91 8126997812 +966 550821076 (Makkah) +91 7400265507
DUBAI+ UMRAH//TURKEY+UMRAH//EGYPT+UMRAH//OMAN+BAGHDAD

Rayn Tours
Tanweer Alam Noori
+918126997812
+918070550786

محکمہ اقلیتی فلاح، بہار کی سرگرمیاں

زماں خان، معزز وزیر، اقلیتی فلاح، بہار

محمد زماں خان، معزز وزیر محکمہ اقلیتی فلاح، بہار، پٹنہ کی صدارت میں محکمہ اقلیتی فلاح کے سکریٹری اور دیگر اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد مورخہ 2024.06.13 کو عمل میں آیا۔

محمد زماں خان، معزز وزیر محکمہ اقلیتی فلاح، بہار، پٹنہ کے ذریعہ محکمہ اقلیتی فلاح، بہار پٹنہ کے تحت چلائے جانے والے منصوبے مثلاً بہار اسٹیٹ اقلیتی رہائشی اسکول منصوبہ، بہار اسٹیٹ مدرسہ استحکام کاری منصوبہ، بہار اسٹیٹ وقف ترقیاتی منصوبہ، اقلیتی فلاح ہاسٹل تعمیراتی منصوبہ، اقلیتی ہاسٹل گرانٹ منصوبہ، اقلیتی ہاسٹل اناج منصوبہ، ریاستی کوچنگ منصوبہ، اقلیتی مسلم ترک شدہ/ طلاق شدہ عورتوں کے امداد کا منصوبہ، وزیر اعلیٰ شرم شکتی منصوبہ، ریاستی پوسٹ میٹرک وظیفہ منصوبہ، وزیر اعلیٰ طالب علم حوصلہ افزائی منصوبہ کی تفصیلی جائزہ میٹنگ کی گئی۔

محکمہ اقلیتی فلاح، بہار، پٹنہ کے تحت سبھی 38 اضلاع میں ایک اقلیتی رہائشی اسکول کی تعمیر کرایا جانا ہے۔ دربھنگہ، کشن گنج، مدھوبنی اور پورنیہ میں اقلیتی رہائشی اسکولوں کی منظوری دی جا چکی ہے۔ کشن گنج اور دربھنگہ ضلعے میں اقلیتی رہائشی اسکول بن کر تیار ہو چکے ہیں جن پر عملی کارروائی جلد شروع کر دی جائے گی۔ ان اسکولوں کو چلانے کے لیے منظور شدہ عہدوں پر اساتذہ کی بحالی کے لیے کارروائی کی جا رہی ہے۔

لکھی سرائے، جموئی ،کیمور، کٹیہار، بیگوسرائے اور مغربی چمپارن میں زمین کی نشاندہی کر لی گئی ہے۔ پٹنہ، مدھے پورہ ، رہتاس، سہرسہ، نالندہ ،شیخ پورہ ،ارریہ اور مظفر پور ضلعوں میں اراضی کی تجویز موصول ہوئی ہے۔

معزز وزیر نے اقلیتی رہائشی اسکول کی تعمیر کے لیے بقیہ اضلاع میں زمین نشاندہی کرنے کی ہدایت دی ہے۔

مدرسہ کی استحکام کاری منصوبہ کے تحت مالی سال 24-2023 تک کل 13 مدارس قائم کیے جائیں گے، جن میں مدرسہ اسلامیہ، بھواڑہ، رہیکا (02)، مدھوبنی، مدرسہ دارالملت ،رام پور سگھری، اورائی ،مظفر پور (02)۔ مدرسہ رحمانیہ افضلہ، بیرول، دربھنگہ، مدرسہ جامعہ جمہوریہ محی العلوم، ارئی، وندی پور، دربھنگہ، مدرسہ دارالعلوم یتیم خانہ بدریہ، بیتیا، مغربی چمپارن، مدرسہ اسلامیہ سعیدیہ، بروا، سریا، مظفر پور، مدرسہ تنظیم العلوم، رام پوراوگن، موتی پور، مظفر پور، مدرسہ مصباح العلوم، اشرف پور دانی، بلاک-کیوٹی، ضلع-دربھنگہ، مدرسہ اسحاقیہ سلفیہ، سیسوا تاج پور، میناٹانڈ، مغربی چمپارن، مدرسہ فردوس العلوم، موضع-فردوس آباد، لال گنج ،ویشالی کا تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے۔ اور 06 مدرسوں جیسے مدرسہ غوثیہ بین، نالندہ، مدرسہ دارالعلوم عزیزیہ، چھورہی، بابوبرہی، مدھوبنی، مدرسہ حمیدیہ سراج العلوم، کچنا، ڈگروا، پورنیہ، مدرسہ کریمیاں، ڈھاکہ، مشرقی چمپارن، مدرسہ دارالہدیٰ، مہاراج پور، پوکھریا۔ پورنیہ مشرق، پورنیہ، مدرسہ عزیزیہ، مرار پور، بہار شریف، نالندہ کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ مالی سال 25-2024 میں، 27 مدارس یعنی مدرسہ سراج العلوم، رامپور ملک، پورنیہ، مدرسہ ضیاء العلوم دھنہارا، کے۔نگر، پورنیہ، مدرسہ بیت العلوم، پوہدی بیلا، گھنشیام پور، دربھنگہ، مدرسہ اسلامیہ فیض الغرباء، بنبریہ، دیگھل بینک، کشن گنج، مدرسہ حیات العلوم، سبوتر، کے۔نگر، پورنیہ، مدرسہ انوار العلوم، اسلام پور، کے نگر، پورنیہ۔ مدرسہ سبیل العلوم، شاہ پور، گناؤن، گھنشیام پور، دربھنگہ، مدرسہ اسلامیہ شاہ پور بگھونی، تاج پور سمستی پور، مدرسہ محمدیہ رحمانیہ، دھنگڑ ہا، دیگھل بینک، کشن گنج، مدرسہ محمدیہ سپول، مدرسہ اسلامیہ، گوپال گنج، مدرسہ لال منیاں، علی نگر، کے نگر، پورنیہ، مدرسہ مصباح العلوم، گوراہی، پریہار، سیتامڑھی، مدرسہ سراج العلوم۔ میہا سمر، کشن پور، سپول، مدرسہ شمس العلوم، برہرا، مرونہ، سپول، مدرسہ اصلاح المسلمین، تھربٹا، کشن پور، سپول، مدرسہ جامعہ اسلامیہ، مادھوپور، ترکولیہ، مشرقی چمپارن، مدرسہ مقاصد العلوم، جنیر وا، بنجریا، مشرقی چمپارن، مدرسہ قادریہ انوار العلوم، سربیلا، بنما، اٹھری، سہرسہ، مدرسہ فضل رحمانی، مہیشی، سہرسہ، مدرسہ اسلامیہ، تریاماں، سمری بختیار پور، سہرسہ، مدرسہ قادریہ بھام، کونچ، گیا، مدرسہ بنات لطیفیہ، پپراہی، شیوہر، مدرسہ مفتاح العلوم، رام پور، کیٹو، ڈمری کٹسری، شیوہر، مدرسہ اسلامیہ عربیہ، پوٹھیا، پھلکا، کٹیہار، مسلم گرلس مدرسہ، مومیہ ٹولہ، کوڑھا، کٹیہار، مدرسہ یتیم خانہ اسلامیہ، امام باڑی، لہریا سرائے، دربھنگہ کی تجویز منظور کی جا چکی ہے۔

بہار اسٹیٹ وقف ڈیولپمنٹ اسکیم کے تحت اب تک 5036.19261 لاکھ روپے کی 14 اسکیمیں منظور کی گئی ہیں، جن میں سے 07 اسکیمیں جے ای انجمن اسلامیہ ہال، وقف اسٹیٹ نمبر 2146، مراد پور، اشوک راج پتھ، پٹنہ، میں پرانی عمارت کو توڑ G+6 کثیر المقاصد عمارت کی تعمیر، بابا مخدوم شاہ انجان پیر وقف اسٹیٹ نمبر-2353، مزار گلی، شیخ پورہ، پٹنہ، میں G+3 کثیر المقاصد عمارت کی تعمیر، حاجی خدا بخش وقف اسٹیٹ نمبر۔ 1190 ، رام باغ، کنہولی، مظفر پور میں G+3 کثیر المقاصد عمارت کی تعمیر ،نور محمد، وقف اسٹیٹ نمبر- 1628 میں کثیر المقاصد عمارت کی تعمیر۔ بریار پور، مشرقی چمپارن میں G+3 کثیر المقاصد عمارت کی تعمیر، مسجد میر غیاث چک وقف اسٹیٹ نمبر 674، دربھنگہ میں G+3 کثیر المقاصد عمارت کی تعمیر، درگاہ مخدوم شاہ وقف اسٹیٹ نمبر 233، پٹنہ کی درگاہ اور وقف اراضی کی احاطہ بندی کا کام۔ انجمن اسلامیہ وقف اسٹیٹ نمبر۔ 1257 ضلع کشن گنج میں G+3 کثیر المقاصد عمارت کی تعمیر کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ باقی 07 اسکیمیں یعنی حضرت سید غلام شہید پیر مراد شاہ مزار، وقف اسٹیٹ نمبر 663 نزد ہائی کورٹ، پٹنہ میں G+3 کثیر المقاصد عمارت کی تعمیر، وقف اسٹیٹ نمبر 957، اختیار پور چکنور، سمستی پور میں G+3 کثیر المقاصد عمارت کی تعمیر، وقف اسٹیٹ نمبر 720 اسلام پور ضلع نالندہ کی زمین پر میرج ہال، مسافر خانہ، کتب خانہ اور دکان وغیرہ کی تعمیر، حضرت مخدوم جہاں شرف الدین یحییٰ منیریؒ وقف اسٹیٹ نمبر۔22، بہار شریف ،ضلع نالندہ کی زمین پر G+3 کثیر المقاصد عمارت کی تعمیر، امام بندی بیگم وقف اسٹیٹ رجسٹریشن نمبر 01، پٹنہ، میں G+5 کثیر المقاصد عمارت کی تعمیر، درگاہ حضرت درگاہی شاہ وقف اسٹیٹ نمبر 1903 موہنیاں، کیمور کی زمین پر G+3 کثیر المقاصد عمارت کی تعمیر، وقف اسٹیٹ نمبر 1858 / 1155 کشمیر چک ویشوک، اسلام پور، ضلع-نالندہ کی زمین گھیرا بندی اور حسن کاری کا کام جاری ہے۔ بہار کے سبھی ضلعوں میں کثیر المقاصد عمارتوں کی تعمیر کو منظوری دی جا رہی ہے۔ یہ کثیر المقاصد عمارتیں شادیوں کے انعقاد، اقلیتی طلبہ کی کوچنگ، مارکیٹنگ کمپلیکس وغیرہ کے لیے استعمال کی جائیں گی۔ عزت مآب وزیر کی جانب سے کثیر المقاصد عمارت کی تعمیر کے لیے زمین کی نشاندہی کرنے کی ہدایات دی گئیں۔

اقلیتی طلبہ وطالبات کی سہولت کے لیے تمام اضلاع میں ایک بوائز اور ایک گرلز ہاسٹل بنانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اب تک 37 اقلیتی بوائز ہاسٹل، پٹنہ (مولانا ابوالحسن ندوی، مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ، نعمت الفاطمہ بیگم، مولانا ابوالکلام آزاد) اقلیتی بوائز ہاسٹل، آرہ، روہتاس (سہسرام- 02) کیمور، گیا (02) جہان آباد، سارن، گوپال گنج، ویشالی، مشرقی چمپارن (بریار پور اور لواٹھاہاں) دربھنگہ، مدھوبنی (03) سہرسہ، سپول، مدھے پورہ (02) کٹیہار، بھاگلپور، کھگڑیا، بیگوسرائے، نالندہ، اورنگ آباد، مونگیر، شیخ پورہ، سیوان، نوادہ، مظفر پور، بانکا، کشن گنج اور 08 اقلیتی گرلز ہاسٹل، مدر ٹریسا اقلیتی گرلز ہاسٹل، پٹنہ، سروجنی نائیڈو اقلیتی گرلز ہاسٹل، پٹنہ، اقلیتی گرلز ہاسٹل، گیا (02) کٹیہار، بھاگلپور، کشن گنج، مدھے پورہ کی تعمیر مکمل کرا کر عمل درآمد ہو رہا ہے۔ کشن گنج، دربھنگہ (02) اور سمستی پور اضلاع میں نو تعمیر شدہ بوائز ہاسٹلوں کو چلانے کی کارروائی کی جا رہی ہے۔ ارریہ ضلع میں 01 بوائز ہاسٹل اور جموئی ضلع میں 01 بوائز اور 01 گرلز ہاسٹل کے لیے منظوری دی گئی ہے۔

اقلیتی فلاح ہاسٹلوں میں رہنے والے طلباء کو ماہانہ 1000/-(ایک ہزار روپے) ہاسٹل گرانٹ کے طور پر مختص کیا جاتا ہے اور 15 کلو اناج دستیاب کرایا جاتا ہے۔ معزز وزیر کی طرف سے بقیہ اضلاع میں ایک بوائز اور ایک گرلز ہاسٹل کی تعمیر کے لیے اراضی کی نشاندہی کی ہدایت دی گئی ہے۔

محکمہ اقلیتی فلاح، بہار، پٹنہ کے تحت، طلبہ وطالبات کو بہار پبلک سروس کمیشن کے زیر اہتمام مشترکہ مقابلہ جاتی امتحان کی کوچنگ/ سب انسپکٹر/ کانسٹیبل کی جسمانی جانچ میں اہلیتکی ٹریننگ/ ریلوے/ بینکنگ STET/TET / وغیرہ جیسے مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کے لیے بھی کوچنگ کی سہولت فراہم کی جاتیہے۔ معزز وزیر کے ذریعہ لائق اور ماہر اساتذہ کے ذریعے کوچنگ کرانے کی ہدایت دی گئی۔ محکمہ اقلیتی فلاح، بہار، پٹنہکے تحت سبھی 38 اضلاع میں اقلیتی فلاحکے دفاتر کی تعمیر بھی کرائی جا رہی ہے۔ اور ضلع اقلیتی فلاحکے افسران کے لیے ضلع سطح پر سبھی اضلاع میں رہائشی عمارت اور علاقائی اضلاع میں ڈپٹی ڈائریکٹر سطح کے افسران کے لیے رہائشی عمارتوں کی تعمیر کرائی جا رہی ہے۔ عزت مآب وزیر کے ذریعہ دفتر اور رہائشی عمارتوں کے تعمیراتی کام میں تیزی لانے کی ہدایت دی گئی۔

وزیر اعلیٰ شرم شکتی یوجنا کے تحت اسکل اپ گریڈیشن سے متعلق تربیت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ ان تربیتی پروگراموں کو وقفے وقفے سے منعقد کرانے کی ہدایت معزز وزیر کے ذریعہ دی گئی۔

ایکشن تماشِال کا پہلا گانا کاوا کاوا اب ریلیز ہوا ہے: پاپ کے فیوژن کے ساتھ ایک زبردست پنجابی گانا

پٹنہ: پچھلے سال باوقار ٹورنٹو انٹرنیشنل فلم فیسٹیول میں اپنے شاندار پریمیئر کے بعد، لکشیا، راگھو جوئیل، آشیش ودیارتھی، ہرش چھایا اور تانیا مانکتالا کی اداکاری والی بہت سے انتظار کی جانے والی ایکشن تھرلر فلم کِل نے حال ہی میں اپنا آفیشل ٹریلر ریلیز کیا اور اسے بڑے پیمانے پر پذیرائی ملی۔ ۔ جوش میں اضافہ کرتے ہوئے، فلم کا پہلا گانا کاوا کاوا اب باضابطہ طور پر ریلیز کر دیا گیا ہے۔ شاشوت سچدیو کی طرف سے کمپوز اور تحریر کردہ، اس لاجواب پنجابی گانے میں سدھیر یادو، ونشی، سنج وی اور شاشوت سچدیو کی آوازیں شامل ہیں۔ پاپ کے فیوژن کے ساتھ پنجابی موسیقی کا جشن مناتے ہوئے، کاوا کاوا نے ایک شدید لڑائی کے سلسلے میں پہلی بار لکشیا کا کردار ادا کیا۔ یہ گانا آرمی کمانڈو امرت (لکشیا) کی کہانی بیان کرتا ہے، جو اپنی سچی محبت تلیکا (تانیا مانکتالا) کے لیے نئی دہلی جانے والی ٹرین میں وقت کے خلاف دوڑتا ہے۔ جیسے جیسے سفر آگے بڑھتا ہے، اسے غیر متوقع چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے کاوا کاوا اپنی تیز دھڑکنوں اور دھنوں کے ساتھ بہترین لہجہ ترتیب دیتا ہے جیسے، تیرے لئی لڑ جانا جگ سارا، تیرے لے ہر سیٹم نو، ہر جلم دیکھے پہ لیجواں"۔ گانے کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے، پروڈیوسر گنیت مونگا کپور نے کہا، "کِل جیسی فلم، جس میں اتنی توانائی اور جذبات ہیں، کو اس طرح کے گانے کی ضرورت ہے۔" کاوا کاوا ایک ایڈرینالین پمپ کرنے والا ترانہ ہے، جو روایتی کے امتزاج سے مکمل ہے۔ پنجابی دھڑکنیں، فلم اور بول دونوں دکھاتے ہیں کہ کسی کی محبت کے لیے لڑتے ہوئے میں کس حد تک جا سکتا ہوں، میں اپنے ہیرو کے جنگی گیت گانے کے لیے شاشوت، سدھیر اور سنج کا شکر گزار ہوں۔ مزید برآں، پروڈیوسر کرن جوہر نے کہا کاوا کاوا فلم کے میرے پسندیدہ گانوں میں سے ایک ہے۔ یہ بہت شدید ہے اور آپ کو فوراً حرکت میں لاتا ہے! شاشوت، سدھیر اور سنج نے واقعی اس گانے کو اپنے پنجابی اور پاپ کے امتزاج سے زندہ کر دیا ہے۔ میں لوگوں کے سننے اور اس سے لطف اندوز ہونے کا انتظار نہیں کر سکتا۔ اسی طرح، گیت نگار اور موسیقار شاشوت سچدیو نے کہا،" اس فلم کے لیے موسیقی ترتیب دینا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ میں پروڈیوسر کا مشکور ہوں کہ انہوں نے مجھ پر اعتماد کیا۔ سدھیر اور سنج کے ساتھ مل کر کام کرنا بہت اچھا رہا ہے وہ دونوں بہت باصلاحیت ہیں۔ ہم نے مل کر پاپ عناصر کے ساتھ ایک نئے دور کا پنجابی ترانہ بنایا ہے

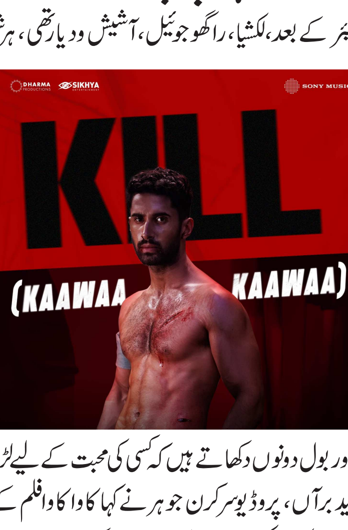

جدیو لیڈر ماسٹر مجاہد عالم سے 2459+1 غیر امداد یافتہ 1646 مدارس اساتذہ کے وفد کی ملاقات

مورخہ 19 جون 2024 بروز بدھ کو 2459+1 کیٹیگری کے بچے ہوئے 1646 مدارس اساتذہ کی ایک جماعت نے سابق جدیو ایم ایل اے جناب ماسٹر مجاہد

عالم سے ان کے آفس کشنگنج میں ملاقات و مذاکرات کی اور اور قاری جمشید علی کٹیہاری و مفیض الحق اور پورنیہ کے مسعود عالم رحیمی کشنگنج کے کامل اشرف نے موصوف سے پرزور گذارش کی کہ وفد کو وزیر اعلی بہار جناب نتیش کمار سے اس سلسلے میں ملاقات و مذاکرات کرنے کا موقع فراہم کیا جائے نیز وفد نے ماسٹر مجاہد عالم کو ایک واسطہ بنا کر ان کے ہاتھوں وزیر اعلی کے نام پر ایک میمورنڈم دیا جس میں مذکورہ مدارس کا گرانٹ و اساتذہ کیلئے پیمنٹ جاری کروانے کا مطالبہ کیا گیا تو انہوں نے اطمینان دلایا کہ اس سلسلے میں وزیر اعلی سے بات چیت کر کے منصفانہ فیصلہ لیا جائیگا۔ جلال الدین برکاتی سیف الھدی عبید الرحمن نے وزیر اعلی کے بلاتفریق کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے یہ امید ظاہر کی کہ 1646 مدارس اساتذہ کو ضرور اپنا حق مل کر رہیگا۔ مذاکرات کے وقت سراج الدین نشاط انور محب الرحمن محمد عادل نوخیز مسرور عبداللہ شفیق عالم اور محمد توفیق وغیرہ موجود تھے۔ اخیر میں وفد کے صدر مولانا سیف الدین نے ماسٹر مجاہد کا شکریہ ادا کیا۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

الاقصیٰ طوفان نے فلسطینی پناہ گزینوں کے مسئلے کے عالمی وجود کو دوبارہ ایجنڈے میں لایا: حماس

غزہ، 20 جون (یواین آئی) فلسطین کی مزاحمتی تحریک حماس نے کہا ہے کہ اس نے مشرق وسطی میں فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (انروا) کو کالعدم قرار دینے کی اسرائیل کی کوششوں کو مسترد کر دیا ہے۔ حماس نے پناہ گزینوں کے عالمی دن کے موقع پر ایک تحریری بیان جاری کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ"الاقصیٰ طوفان نے فلسطینی پناہ گزینوں کے مسئلے کے عالمی وجود کو دوبارہ ایجنڈے میں لایا ہے اس مسئلے میں انصاف پسندی اور اس کی قانونی حیثیت کو اجاگر کیا اور اسے منظر عام سے دور جانے کا سد باب کیا ہے۔"حماس نے فلسطینی عوام کے آزادی، خود مختاری، واپسی اور قبضے کے خاتمے جیسے قومی حقوق کو تسلیم اور ان حقوق کو تقویت دیے جانے کی اپیل کی ہے۔ پناہ گزینوں کے عالمی دن کے موقع پر اسرائیل کے خاص طور پر غزہ کی پٹی، مقبوضہ مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں پناہ گزینوں اور تمام فلسطینیوں کے خلاف جرائم اور قتل عام جاری رکھنے پر توجہ دلائی گئی ۔حماس کے بیان میں اس بات پر زور دیا گیا کہ" طاقت اور حملوں کے ذریعے بے گھر کیے گئے فلسطینیوں کو اپنے گھر بار کو لوٹنے کا حق ایک مقدس حق ہے جو فلسطینیوں کی نسلوں کو دیا جائیگا یہ معاملہ دستبرداری یا مذاکرات سے تعلق نہیں رکھتا۔" بیان میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ" یواین آر ڈبلیو اے کی سرگرمیوں کو ختم کرنے کی اسرائیل کی طرف سے امریکی انتظامیہ کے تعاون سے تمام کوششوں کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔"

نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا کے ڈائریکٹر جنرل ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے جوش وخروش کے ساتھ شری نریندر مودی جی کا کشمیر میں خیر مقدم کیا

نئی دہلی، جامع ترقی اور سماجی انصاف کو فروغ دینے کی طرف ایک اہم اقدام میں، ایڈوکیٹ ایم آئی زرگر پٹنوی، نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا کے ڈائریکٹر جنرل نے کہا کہ ہر کشمیری وزیر اعظم نریندر مودی کا پر جوش استقبال کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا جناب نریندر مودی کا کھلے دل سے استقبال کرتی ہے۔ آج جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں ایڈوکیٹ ایم آئی زرگر پٹنوی نے وزیر اعظم مودی کی دور اندیش قیادت میں خطے میں ترقی اور خوشحالی کے بے پناہ امکانات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ جموں وکشمیر میں جامع ترقی کے لیے منفرد اور تبدیلی کے اقدامات کی ضرورت ہے۔ آج جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی ڈائرکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا نے وزیر اعظم جناب نریندر مودی سے اپیل کی ہے کہ وہ جموں وکشمیر کے بے روزگار تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لیے ایک خصوصی روزگار پیکیج کا اعلان کریں اور جموں وکشمیر کے بے روزگار تعلیم یافتہ نوجوانوں میں عمر میں نرمی کا اعلان کریں۔ پریس ریلیز سے خطاب کرتے ہوئے ایڈووکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ ہمارے بصیرت والے وزیر اعظم جناب نریندر مودی جموں وکشمیر کے UT کو ہندوستان کے مکمل پسماندہ طبقے کے UT کے طور پر اعلان کریں گے، تاکہ جموں وکشمیر سماجی اور اقتصادی طور پر مضبوط ہو جائے۔ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا نے ہمیشہ وزیر اعظم مودی کی وژنری قیادت اور ملک میں ان کی عظیم پالیسیوں کی حمایت کی ہے۔ اس نعرے کا حوالہ دیتے ہوئے کہ"مودی ہے تو ممکن ہے" ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ یہ صرف وزیر اعظم مودی کی متحرک قیادت ہے جو UT J&K کے لوگوں کی امنگوں کو پورا کر سکتی ہے۔ پریس ریلیز کے آخر میں ایڈووکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ وزیر اعظم مودی کا دورہ کشمیر کشمیری عوام کو بہت خوش کرے گا۔

دربھنگہ ضلع انتظامیہ نے انڈین ریڈ کراس سوسائٹی دربھنگہ کے تعاون سے خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا

دربھنگہ، 20 جون (نمائندہ) دربھنگہ ضلع انتظامیہ نے آج انڈین ریڈ کراس سوسائٹی، دربھنگہ کے تعاون سے ایک رضا کارانہ خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا، جس میں بڑی تعداد میں افسران اور عام لوگوں نے خون کا عطیہ دیا۔ کلکٹریٹ کے احاطے میں واقع بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر آڈیٹوریم میں خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ سب ڈویژنل آفیسر، صدر وکاس کمار نے نہ صرف چراغ جلا کر کیمپ کا افتتاح کیا بلکہ انہوں نے منظم خون عطیہ کیمپ میں پہلا خون بھی عطیہ کیا۔ خون کے عطیہ کے بعد سب ڈویژنل آفیسر وکاس کمار نے تمام خون عطیہ کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کی اور کہا کہ خون کے عطیہ سے بڑا کوئی عطیہ نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ خون کا عطیہ دے کر ہم تین افراد کی جان بچا سکتے ہیں اور ساتھ ہی خون کا عطیہ دینے والا مختلف خطرناک بیماریوں سے بھی محفوظ رہتا ہے۔ دل کی بیماری اور ہائی بلڈ پریشر جیسی سنگین بیماریوں سے محفوظ رہنے کے امکانات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ خون کے عطیہ کیمپ میں ریڈ کراس کے سرپرست رکن نیرج کمار کھیڈیا، ایڈوکیٹ آتما پرکاش صراف، لینڈ ریفارم ڈپٹی کلکٹر سنجیت کمار، ڈسٹرکٹ آرٹ اینڈ کلچر آفیسر چندن کمار کے ساتھ سنجیت کمار، رام کمار یادو، ڈاکٹر اقبال حسن، منوج کمار، محمد حسن، محمد علی اور دیگر نے شرکت کی۔ جن میں ارشاد، سمیت کمار ورنوال، پرماتما پاسوان، روی کمار چودھری، مہیش کمار یادو، پرنس کمار، شیام کمار جھا، جیتیندر کمار سنگھ، کنال کمار سنگھ، نین رنجن، راجیش کمار، سنجیو کمار، چھوٹو کمار، امیت رنجن، دلیپ کمار شامل ہیں۔ مجموعی طور پر 25 افراد نے خون کا عطیہ دیا۔

این ای ای ٹی کا امتحان بھی بغیر کسی تاخیر کے منسوخ کر دیا جائے: گہلوت

جے پور، 20 جون (یواین آئی) راجستھان کے سابق وزیر اعلی اور کانگریس کے سینئر لیڈر اشوک گہلوت نے کہا ہے کہ قومی اہلیت اور داخلہ ٹیسٹ (این ای ای ٹی) کا پیپر لیک ایک قومی مسئلہ بن گیا ہے اور این ٹی اے کی خاموشی کی وجہ سے یہ معاملہ خراب ہو رہا ہے۔ ایسے میں مرکزی حکومت کی وزارت تعلیم کو عوامی جذبات کا احترام کرتے ہوئے فوری طور پر این ای ای ٹی کا پرچہ منسوخ کر کے شفافیت کے ساتھ دوبارہ امتحان کا انعقاد کرنا چاہیے۔ مسٹر گہلوت نے جمعرات کو سوشل میڈیا کے ذریعے یہ مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ این ٹی اے کے ذریعہ منعقد کئے گئے نیٹ امتحان میں بے ضابطگیوں کو قبول کرنے کے بعد پرچہ منسوخ کر دیا گیا تھا، لیکن این ای ای ٹی امتحان میں پیپر لیک ہونے اور بے ایمانی کے ثبوت ملنے کے بعد بھی این ای ای ٹی امتحان کو منسوخ نہیں کیا جا رہا ہے۔ کیا وجہ ہے کہ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کی حکومت میڈیکل جیسے حساس شعبے کے امتحان میں بے ضابطگیوں کے باوجود یہ پرچہ جاری کر رہی ہے؟ انہوں نے کہا کہ پرچہ لیک ہونے کے ملزم طالب علموں نے اعتراف کیا ہے کہ پرچہ ان کے پاس ایک رات پہلے آ گیا تھا۔ مسٹر گہلوت نے الزام لگایا کہ جن ریاستوں میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت نہیں ہے، ایسی شکایتیں موصول ہونے پر بی جے پی سیاسی فائدے کے لیے گمراہ کن پروپیگنڈہ کرتی ہے، لیکن یہاں سب کچھ صاف نظر آنے کے بعد بھی وہ خاموش ہے۔

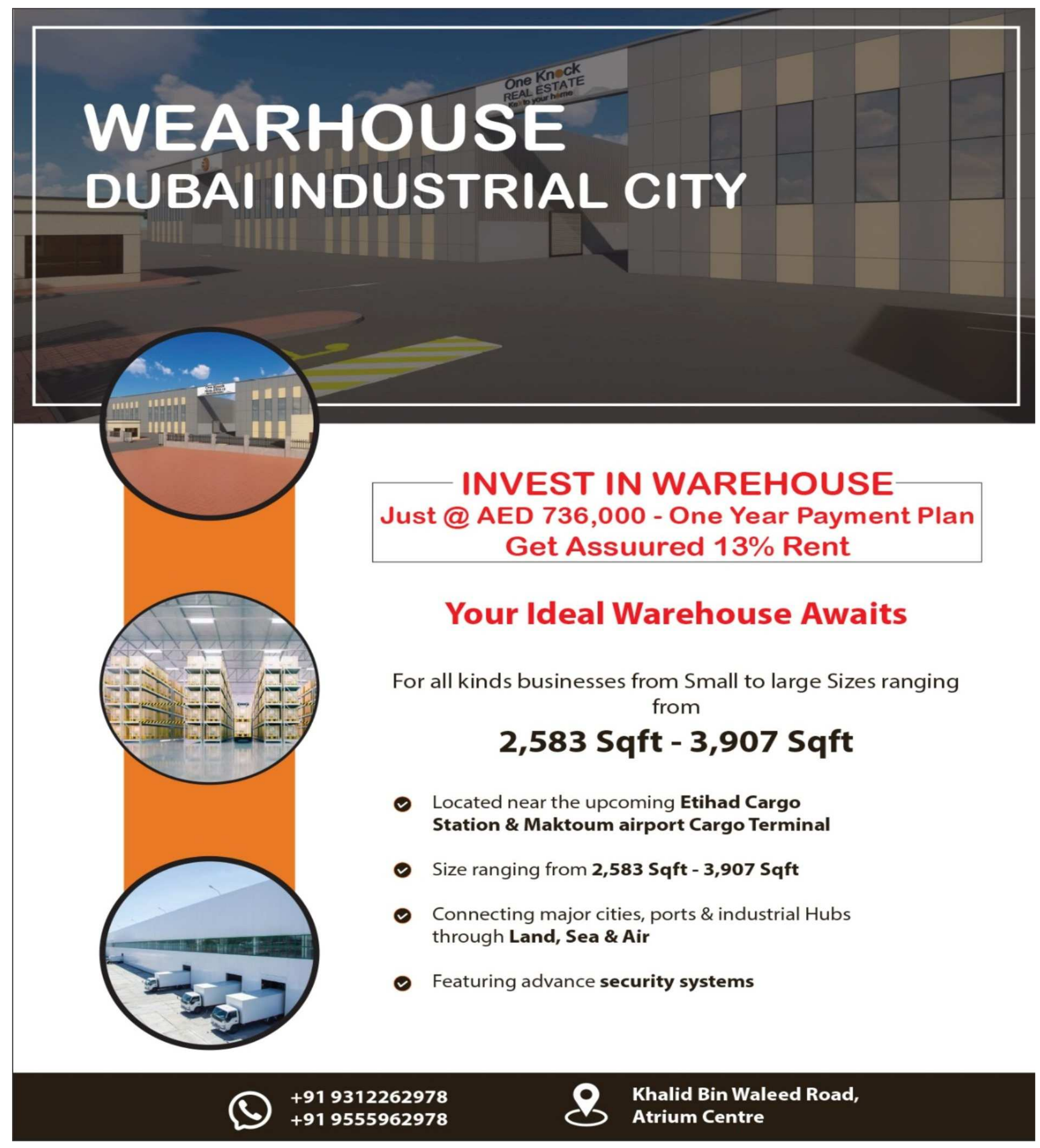

جھارکھنڈ اسمبلی میں تقرری میں بے ضابطگیوں کے معاملے میں ہائی کورٹ نے فیصلہ محفوظ رکھا

رانچی، 20 جون (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ اسمبلی میں تقرری میں بے ضابطگیوں کے معاملے میں داخل مفاد عامہ کی عرضی کی سماعت آج جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں مکمل ہو گئی اور عدالت نے اس معاملے میں اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا۔ درخواست گزار نے بدھ کو ایک حلف نامہ کے ذریعے ریاستی حکومت کی طرف سے دائر کی گئی جسٹس وکرمادتیہ پرساد کی رپورٹ کے کئی نکات کی طرف عدالت کی توجہ مبذول کرائی، جس کے بعد عدالت نے اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا۔ عدالت نے فریقین کو ہفتہ تک تحریری دلائل جمع کرانے کی ہدایت دی۔

ہمارے پاس پٹنہ میں گیسٹ ہاؤس کی سہولت نہیں ہے: این ایچ اے آئی

نئی دہلی، 20 جون (یواین آئی) نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے پٹنہ میں اپنے گیسٹ ہاؤس میں میڈیکل داخلہ امتحان این ای ای ٹی پیپر لیک معاملے میں ملزم کے قیام سے متعلق خبروں کی تردید کی ہے۔ جمعرات کو یہاں جاری ایک بیان میں وضاحت دیتے ہوئے این ایچ اے آئی نے کہا کہ" پریس کے کچھ حصوں میں یہ اطلاع ملی ہے کہ این ای ای ٹی پیپر لیک کیس سے متعلق ملزم پٹنہ کے این ایچ اے آئی گیسٹ ہاؤس میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ این ایچ اے آئی یہ واضح کرنا چاہتا ہے کہ اس کے پاس پٹنہ میں گیسٹ ہاؤس کی سہولیات نہیں ہیں۔